www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

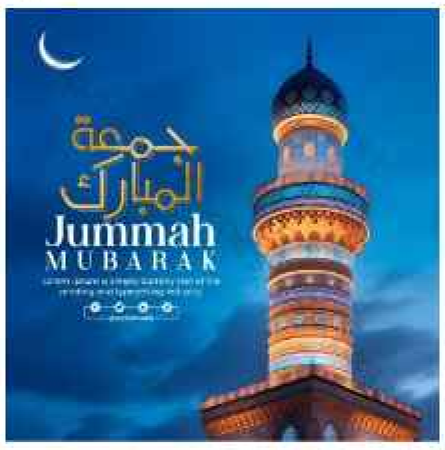



# روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
# SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:184 11.07.2025 FRIDAY Re.01 Page:08

جلدنمبر:14 شمارہ:۱۸۴/جمعہ/۱۱/جولائی/۲۰۲۵/مطابق/۱۵/محرم الحرام/۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

## ممتا بنرجی نے بنگالی سیاحوں سے کشمیر کی سیر کرنے کی اپیل کی

کلکتہ، 10 جولائی (یو این آئی) پہلگام حملے کے بعد سیاحت میں کمی کا سامنا کر رہے جموں و کشمیر کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بنگالی سیاحوں سے اپیل کی کہ وہ کشمیر کا سفر کریں ان کے ساتھ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی موجود تھے، جنہوں نے آج شام ریاستی سکریٹریٹ "نبنا" میں اپنی بنگال ہم منصب سے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا "میں پوچھا کے بعد کشمیر جانے کی کوشش کروں گی۔ ہماری حکومت کشمیر کی ہر ممکن مدد کے لیے تیار ہے۔ ہمارے سیاحوں کو کشمیر جانا چاہیے، ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔"مرکزی حکومت سے سیاحوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی اپیل کرتے ہوئے محترمہ بنرجی نے کہا، حکومت ہند کو ایسے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ زیادہ سے زیادہ سیاح جموں و کشمیر جائیں۔ سرحد کی حفاظت مرکز کے ہاتھ میں ہے، اس لیے انہیں ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔ اگر ضرورت ہو تو انہیں عمر عبداللہ سے بات کرنی چاہیے اور مناسب کارروائی کرنی چاہیے۔"ایک سیاحت اور سفری پروگرام میں شرکت کے لیے کلکتہ آئے عمر عبداللہ نے شام کو محترمہ بنرجی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "بنگال سے آئے ہوئے وفد نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور ان کی شکایات اور خدشات کو سنا۔ میں وفد بھیجنے پر دیدی (ممتا بنرجی) کا شکر گزار ہوں۔

## دہلی اور این سی آر میں زلزلے کے جھٹکے

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) دہلی اور قومی راجدھانی خطہ میں جمعرات کی صبح تقریباً 9.05 بجے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے موصولہ اطلاعات کے مطابق زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 4.4 تھی اور اس کا مرکز دہلی کے قریب ہریانہ کے جھجر میں تھا ابھی تک زلزلے سے جانی و مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے ہریانہ، پنجاب، اتر پردیش اور کچھ دیگر ریاستوں میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے جانے کی اطلاعات ہیں۔

## اُدے پور فائلز معاملہ دہلی ہائی کورٹ نے ادے پور فائلز فلم کی ریلیز پر روک لگائی عدالتی پیش رفت انتہائی امید افزا، ہم عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی 10 / جولائی 2025 جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے اُدے پور فائلز نامی ہندی فلم کی نمائش روکنے کے لیے دہلی ہائی کورٹ میں داخل کی گئی پٹیشن پر آج لگاتار دوسرے روز بھی چیف جسٹس آف دہلی ہائی کورٹ جسٹس دیویندر کمار اپادھیائے اور جسٹس انیش دیال کے سامنے سماعت عمل میں آئی، فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد عدالت نے فیصلہ سنایا جس کے مطابق عدالت نے مولانا ارشد مدنی کو مرکزی سرکار سے رجوع ہونے کا حکم دیا، آنے والے پیر تک ان کو مرکزی حکومت کے ادارے منسٹری آف انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ سے رجوع ہو سکتے ہیں۔ ان کے منسٹری آف انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ سے رجوع ہونے کی صورت میں ایک ہفتے کے اندر مرکزی سرکار کو ان کی درخواست پر کارروائی کرنا ہوگی، عبوری راحت کے لیے بھی بورڈ سے درخواست کی جا سکتی ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ مولانا ارشد مدنی کی عرضداشت کی سماعت مکمل ہونے تک فلم کی ریلیز پر پابندی رہے گی۔ آج دوران بحث سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے عدالت کو بتایا کہ فلم دیکھنے کے بعد ایسا لگتا ہے کہ یہ فلم ریلیز ہونے کے قابل ہی نہیں ہے، اس فلم میں ہندوستانی مسلمانوں کو بدنام کیا گیا ہے۔ انہوں نے دہلی ہائیکورٹ کو بتایا کہ فلم کے ٹریلر اور فلم سے چند متنازعہ سین کٹ کیے گئے ہیں جبکہ یہ پوری فلم ہی نفرت پر مبنی ہے لہذا ایسی فلم کی نمائش سے ملک کے امن میں خلل پیدا ہو سکتا ہے۔ اس فلم میں من گھڑت باتیں دکھائی گئی ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند صدر مولانا ارشد مدنی نے آج کی عدالتی پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو حتمی فیصلے کے منتظر تھے لیکن پورے دن تک چلی بحث کے بعد اس کا جو ماحصل سامنے آیا ہے وہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ قابل اعتراض مناظر کو ہٹانے جانے کے بعد بھی اس فلم میں اس طرح کا مواد اب بھی موجود ہے جو ہمارے معاشرے میں منافرت کا زہر گھول سکتا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ فلم کی نمائش پر پابندی اور اس تناظر میں دوسرے عدالتی احکامات سے بلاشبہ آئین کی بالادستی کو استحکام حاصل ہوا ہے اور اس میں یہ پیغام بھی پوشیدہ ہے کہ فن اور اظہار کی آزادی کے نام پر آپ آئینی و اخلاقی حدود کو ہرگز توڑ نہیں سکتے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ برسوں میں کچھ دوسری قابل اعتراض فلمیں بھی بنائی گئی ہیں لیکن وہ اتنی گھناؤنی نہیں تھیں، اس فلم میں تو قتل کے ایک واقعے کی آڑ میں ایک پوری قوم کو مجرموں کے کٹہرے میں کھڑا کر دیا گیا ہے۔ ہم نے اسی لئے اس کے خلاف عدالت جانے کا فیصلہ کیا۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہماری کوشش کامیاب رہی اور ہمیں یقین ہے کہ حتمی فیصلہ بھی ان شاء اللہ ہمارے حق میں آئے گا، یہ فیصلہ صرف فلم پر روک نہیں بلکہ فرقہ پرستوں کے ارادے اور منشا پر روک ہے۔ ہمارے وکلاء خاص طور پر ملک کے ممتاز ترین وکیل کپل سبل صاحب عدالت کو یہ باور کرانے میں کامیاب رہے کہ یہ فلم ملک کے تکثیری معاشرے کے لئے کس قدر خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ اس فلم کے تعلق سے جو فیصلہ آئے گا وہ آئندہ کے لئے بھی ایک نظیر سمجھا جائے گا۔ اور دوسرے فلم سازوں کو بھی جو اس طرح فلمیں بنا کر فرقہ پرست طاقتوں کو خوش کرنے کی مذموم خواہش کے تحت ملک کے امن و اتحاد اور فرقہ وارانہ یکجہتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں ایک بڑا سبق ملے گا۔۔۔۔۔ فضل الرحمن قاسمی پریس سکریٹری جمعیۃ علماء ہند

## سونالیکا نے پہلی سہ ماہی میں اب تک 603,43 ٹریکٹرز کی کل فروخت ریکارڈ کی ہے

پٹنہ: سونالیکا ٹریکٹرز، بھارت سے ٹریکٹر کی برآمدات میں نمبر 1 برانڈ، اپنے ہیوی ڈیوٹی ٹریکٹرز کے ساتھ نئے معیارات قائم کرنے کے لیے جانا جاتا ہے جو کسانوں کی بہتر پیداوار اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی مرضی کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ اس نقطہ نظر نے کمپنی کو اپریل-جون 2025 کے دوران کل 603,43 ٹریکٹروں کے ساتھ اپنی اب تک کی سب سے زیادہ Q1 فروخت ریکارڈ کرنے میں مدد فراہم کی ہے۔ یہ نمایاں چھلانگ ہر کسان کے ساتھ دم اگے بڑھتے کا وعدے اور 20-120 ٹریکٹر سیکشن میں کمپنی کی جدید ترین انجینئرنگ صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ ملک بھر میں مانسون کی وجہ سے خریف کی بوائی میں گزشتہ سال کے اعداد و شمار کے مقابلے میں زبردست اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ سونالیکا اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر کسان کو اس کی فصل اور مٹی کی ضرورت کے مطابق مصنوعات ملیں۔ کمپنی کے پاس 400 سے زیادہ ہنر مند انجینئرنگ ماہرین ہیں جو جدید ترین ٹیکنالوجی سے چلنے والے ٹریکٹر تیار کرنے کے لیے ہر کسان کے تاثرات پر کام کرتے ہیں۔ اس کامیابی پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، شری رمن متل، جوائنٹ مینیجنگ ڈائریکٹر، انٹرنیشنل ٹریکٹرز لمیٹڈ نے کہا کہ ہم نے ہر کسان کے سفر میں اپنے ہیوی ڈیوٹی ٹریکٹرز کے ساتھ ہر کسان کے سفر میں ایک بامعنی حصہ ڈالنا چاہتے ہیں۔ ہمیں اپنی اب تک کی سب سے زیادہ Q1 ٹریکٹروں کی فروخت، جس میں 6 جون کی 34 فروخت کی بہترین کارکردگی شامل ہے۔

## ڈی ایم اور ایس ایس پی نے شروانی میلے کی تیاریوں کا معائنہ کیا

شارف آفاق

بھاگلپور 10 جولائی 2025:- ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نوال کشور چودھری اور پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ شری ہردے کانت نے متعلقہ افسر کے ساتھ دنیا کے مشہور شروانی میلہ 2025 کی تیاری کے لیے کیے جا رہے کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے تمامی گنگا گھاٹ پر بیریکیڈنگ، صفائی، پینٹنگ، اسٹیج کی تعمیر کے کام کا مشاہدہ کیا۔ محکمہ آبی وسائل کے انجینئر نے بیریکیڈنگ کے بارے میں بتایا کہ جالی کے ساتھ بیریکیڈنگ کی گئی ہے۔ پوسٹ کی نمبرنگ کے حوالے سے سرکل آفیسر سے رائے لی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے آج رات سے کسی بھی قیمت پر ڈاک کا نظام نافذ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کل کے افتتاحی پروگرام کے لیے بنائے جانے والے اسٹیج کا بھی مشاہدہ کیا اور بقیہ کام آج رات تک کسی بھی قیمت پر مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ جہاز گھاٹ پر بنائے جانے والے جرمن ہینگر پر گئے اور وہاں ہونے والے کام کا مشاہدہ کیا اور نامکمل کام کو ہر حال میں صبح تک مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے سیڑھیاں گھاٹ سمیت پورے میلہ ایریا کا معائنہ کیا اور وہاں کیے گئے انتظامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے بیت الخلاء، پینے کے پانی، تحائف، سڑک پر پینٹنگ وغیرہ کا معائنہ کیا اور اس بارے میں بھی رائے لی کہ آیا دکانوں پر ریٹ چارٹ اور کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتیں لگائی گئی ہیں یا نہیں۔ جن محکموں نے ابھی تک اپنا کام مکمل نہیں کیا ان کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام کام آج رات تک کسی بھی قیمت پر مکمل کریں۔ اس کے بعد انہوں نے کرشن گڑھ چوک جا کر ٹریفک نظام کا جائزہ لیا اور کنٹرول روم کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے پولیس ہاؤسنگ سائٹ کا بھی معائنہ کیا۔ اس کے بعد وہ مرار کا کالج پہنچے جہاں انہوں نے پارکنگ کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے نگر پریشد کے ایگزیکٹیو آفیسر اور متعلقہ افسر کو کئی ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر شوبھانک مشرا، اسسٹنٹ کلکٹر مسٹر جتن کمار، نگر پریشد سلطان گنج کے چیئرمین راجیش کمار گڈو، ضلع سپلائی آفیسر راجکمار، آرٹ کلچر آفیسر انکت راج، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سلطان گنج، زونل آفیسر سلطان گنج اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

## بہار میں قانون نام کی کوئی چیز نہیں: پپو یادو

حاجی پور/ پاتے پور (محمد آصف عطا) گزرے دنوں مظفر پور میں ویشالی ضلع کے باشندہ پنچایت روزگار سیوک محمد ممتاز کی جرائم پیشوں کے ذریعے چاقو سے گود کر ہلاک کر دیے جانے کی خبر کے بعد پورنیہ کے ایم پی پپو یادو پاتے پور پہونچے۔ اس دوران مہلوک محمد ممتاز کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور صبر و تحمل کی تلقین کی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں اب قانون نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ ہر روز قتل ہونا عام ہو گیا ہے۔ بہار کو مہا جنگل راج بنا دیا گیا ہے۔ پٹنہ بہار کی راجدھانی نہیں بلکہ جرائم کیپیٹل بن گئی ہے۔ مشہور بزنس مین گوپال کھیمکا کے قتل نے پولیس انتظامیہ کی پول کھول دی ہے۔ وہیں ویشالی اور مظفر پور ضلع کرائم کے لئے مشہور ہو گیا ہے۔ جناب پپو یادو پورنیہ سے ایم پی ہے اور پورے بہار کے مظلوم عوام کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ ان کے ذریعہ کسی بھی ضلع کے مظلوم عوام کی آواز بلند کئے جانے کی چرچا ہر خاص و عام میں ہوتی رہتی ہے۔ اپنی مصروفیات کے باوجود یہ پورے بہار میں ہر اس گھر میں جاتے ہیں جہاں کسی نہ کسی کے ساتھ ظلم ہوا ہو۔ پاتے پور بلاک علاقہ کے ڈرھوا گاؤں باشندہ پنچایت روزگار سیوک محمد ممتاز کے گھر پہونچ کر پپو یادو نے گھر والے کے آنکھ کے آنسو پونچھ کر صبر کی تلقین کی۔ اس دوران بڑی تعداد میں انکے مداح موجود تھے۔

## مدرسہ و اساتذہ پر حملہ۔ جمعیۃ علماء، میوات وکاس سبھا و دیگر تنظیموں کے وفد نے ایس پی نُوح سے ملاقات کر کے انصاف کا مطالبہ کیا ایس پی راجیش کمار نے سخت کارروائی اور انصاف کی یقین دہانی کرائی

پلول میوات، 10 جولائی (محمد مبارک میواتی) پُنہ گاؤں (ضلع نُوح، میوات) میں 6 اور 7 جولائی 2025 کو ایک مدرسے پر کیے گئے حملے اور اساتذہ و ذمے داران پر کیے گئے بہیمانہ تشدد کے خلاف آج 10 جولائی کو دوپہر 30:12 بجے ایک نمائندہ وفد نے سپرنٹنڈنٹ پولیس نُوح جناب راجیش کمار سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں شرپسندوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی اور متاثرین کو تحفظ فراہم کرنے کے حوالے سے پرزور مطالبات پیش کیے گئے۔ وفد میں جمعیت علماء ہند، میوات وکاس سبھا، ممتاز وکلاء، دینی مدارس کے ذمے داران اور متعدد سماجی و تعلیمی تنظیموں کے نمائندے شامل تھے۔ وفد نے درج ذیل اہم مطالبات پولیس انتظامیہ کے سامنے رکھے: مدرسے پر حملے اور مار پیٹ کے واقعات کی دو علیحدہ ایف آئی آر درج کی جائیں۔ دونوں مقدمات میں متعلقہ دفعات شامل کی جائیں جن کے شواہد شکایت میں مہیا کیے گئے ہیں۔ حملے میں ملوث تمام مجرموں کی فوری گرفتاری عمل میں لائی جائے۔ متاثرہ افراد اور ادارے کو مستقل جان و مال کا تحفظ فراہم کیا جائے۔ وفد نے ان واقعات کو ظلم، انسانیت اور تہذیب پر براہ راست حملہ قرار دیتے ہوئے انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لے اور مجرموں کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لائے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ راجیش کمار نے وفد کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ "پوری شدت سے کارروائی ہوگی، اور کسی بھی ملزم کو بخشا نہیں جائے گا۔" انہوں نے صدر تھانہ انچارج کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ انصاف کی راہ میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وفد میں شامل اہم شخصیات درج ذیل ہیں، حضرت مولانا یحییٰ کریمی جنرل سکریٹری جمعیت علماء متحدہ پنجاب، مفتی زاہد حسین قاسمی شیخ الحدیث، بڑا مدرسہ نوح، الحاج میاں جی محمد رمضان مالب صدر جمعیۃ علماء میوات، مولوی شوکت علی سابق جنرل سکریٹری متحدہ پنجاب، مفتی سلیم ساکرس جنرل سکریٹری میوات، مولانا شیر محمد امینی نائب صدر، متحدہ پنجاب، مولانا حکیم الدین اشرف اناؤڑی صدر، جمعیت علماء متحدہ پنجاب، اختر چندینی صدر میوات وکاس سبھا، قاری اسلم بدیڈوی صدر میوات، جکیم علوی، محمد طلحہ ایڈوکیٹ، رمضان چوہدری ایڈوکیٹ، مولانا زاہد امینی نائب صدر، ماسٹر قاسم ظفر نائب صدر، مولانا صابر قاسمی، اسرائیل لمبردار، حاجی اکبر رہنا، ذاکر میر پور، عبد الحفیظ متاثرہ فرد، موجود رہے، اس ملاقات کے موقع پر میوات کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد بھی موجود تھے، جنہوں نے اپنی یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انصاف کی پرزور اپیل کی ہے

## ہیڈ لائن:- عزت مآب ڈپٹی چیف منسٹر دنیا کے مشہور شروانی میلے کا افتتاح کریں گے

بھاگلپور 10 جولائی 2025، عالمی مشہور شروانی میلہ 2025 کا افتتاح 11 جولائی کو دوپہر 00:1 بجے عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ جناب سمرت چودھری اور عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ جناب وجے کمار سنگھ کے ہاتھوں سے ہوگا۔ بھاگلپور کی ضلعی انتظامیہ اس کے لیے بھرپور تیاری کر رہی ہے۔ اس موقع پر پروگرام کی صدارت عزت مآب وزیر ریونیو اور لینڈ ریفارمز ڈپارٹمنٹ جناب سنجے شراوگی کریں گے۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر جناب سنتوش کمار سنگھ عزت مآب وزیر انچارج بھاگلپور، عزت مآب وزیر محنت وسائل محکمہ بہار، جناب نتن نوین عزت مآب وزیر روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ، جناب راجو کمار سنگھ عزت مآب وزیر سیاحت محکمہ، موتی لال پرساد عزت مآب وزیر، آرٹ، کلچر اینڈ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، مسٹر جے کمار عزت مآب وزیر برائے ترقیات اور شہری ترقیات۔ محکمہ، جناب نیرج کمار سنگھ عزت مآب وزیر، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ۔ مہمان خصوصی جناب اجے کمار منڈل عزت مآب ایم پی بھاگلپور، جناب گردھاری یادو معزز ایم پی بنکا۔ تقریب میں بہار قانون ساز کونسل کے معزز ممبران ڈاکٹر این کے یادو، ڈاکٹر سنجیو کمار سنگھ، جناب وجے کمار سنگھ، عزت مآب ایم ایل اے بھاگلپور جناب للت نارائن منڈل، جناب نریندر کمار نیرج، جناب اجیت شرما، مسٹر کمار شیلیندر، جناب لالن کمار، مسٹر پون کمار یادو، مسٹر پون کمار یادو، مسٹر علی یادو، مسٹر مودی اور دیگر کی موجودگی۔ صدر ضلع کونسل بھاگلپور، مسٹر راجکمار گڈو چیف کونسلر میونسپل کونسل سلطان گنج مسز نیلم دیوی وائس چیئرپرسن میونسپل کونسل سلطان گنج موجود رہیں گی۔

## شیل اور سمیکشا اوسوال کی شادی کی 5 ویں سالگرہ صرف ایک پارٹی نہیں تھی بلکہ دل کی ایک خاص یاد تھی

نئی دہلی: 5 سال ایک ساتھ گزارنے کے بعد آپ ایک دوسرے کو کیا تحفہ دیتے ہیں؟ شیل اور سمیکشا اوسوال کے لیے، جواب واضح تھا - محبت صرف منائی نہیں جاتی، اسے محسوس کیا جاتا ہے۔ یہ آہستہ آہستہ رہتا ہے اور سب کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے۔ اور انہوں نے یہی کیا۔ اپنی شادی کی 5 ویں سالگرہ کے موقع پر، انہوں نے فائیو اسٹار ہوٹل میں کوئی بڑی پارٹی نہیں کی۔ انہوں نے اپنے 131 ایکڑ فارم ہاؤس کے دروازے دوستوں اور کنبہ والوں کے لیے کھول دیے- اور اسی طرح ان کے دل بھی۔ دن کے وقت، ان کا فارم ہاؤس ایک پریوں کے ملک کی طرح لگتا تھا - ہاتھی بڑے درختوں کے نیچے ٹہلتے تھے، بچے اونٹوں اور گھوڑوں پر سوار ہوتے تھے، اور چاروں طرف پرندوں کی آوازیں گونجتی تھیں۔ بندر درختوں میں کود پڑے اور مور کھلے میدانوں میں ناچ رہے تھے۔ یہ کوئی چڑیا گھر نہیں تھا، کوئی منصوبہ بند سیٹ اپ نہیں تھا یہ حقیقی زندگی سے جڑا ایک خوبصورت تجربہ تھا۔ "بچپن ایسا ہی ہونا چاہیے،" ایک مہمان نے کہا، جب ان کا بچہ پہلی بار گائے کو چرا رہا تھا۔ اس خاص دن کو مزید خاص بنانے کے لیے ساؤنڈ تھراپی، ہیلنگ سیشنز، ٹیرو کارڈ ریڈنگ اور میجک شوز کا انعقاد کیا گیا۔ ہر کونے کے ارد گرد کچھ منفرد ہو رہا تھا، لائیو موسیقی درختوں کے ذریعے لہراتی ہے، جس سے سکون کا احساس ہوتا ہے۔ جیسے ہی سورج غروب ہوا، فارم ہاؤس کا ایک حصہ زومی لینڈ میں بدل گیا پراسرار، سنسنی خیز اور سیدھا ایک فلم سے باہر۔ دھند، عجیب روشنیاں اور ڈراونا ماحول سب نے شام کو پرجوش بنا دیا۔ بچوں کے قہقہوں اور وائلن کی نرم دھنوں کے ساتھ، یہ سالگرہ ایک یاد بن گئی زمین میں جڑیں، دل کو گرما دینے والی۔ ایک ایسا لمحہ جو ہمیشہ یاد رہے گا۔ شیل اور سمیکشا اوسوال نے صرف اپنی شادی کی سالگرہ ہی نہیں منائی - انہوں نے محبت، سادگی اور زندگی کو ایک خاص انداز میں تھوڑا سست کرنے کی خوبصورتی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

## بھاگلپور: ووٹر لسٹ نظر ثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر آنگن واڑی سیویکا برخاست

بھاگلپور، 10 جولائی (نمائندہ) بہار کے بھاگلپور ضلع میں جاری ووٹر لسٹ نظر ثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر ایک آنگن واڑی سیویکا انجنی کماری کو آج برخاست کر دیا گیا ہے اور 12 اساتذہ کی تنخواہ پر روک لگا دی گئی ہے۔ سرکاری ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ ضلع کے پیرپینتی بلاک کے آنگن واڑی سنٹر نمبر-273 کی سیویکا انجنی کماری کو بوتھ نمبر-23 کا پولنگ ایگزیکٹیو آفیسر بنایا گیا تھا۔ لیکن وہ اپنے کام کے علاقے سے غیر حاضر رہی اور ابھی تک پولنگ سینٹر سے متصل علاقے میں گنتی کے فارم کی تقسیم اور دوبارہ جمع کرنے کا کام شروع نہیں کیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں کہلگاؤں کی اصلاحات اراضی کی ڈپٹی کلکٹر کم الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور سرکل آفیسر کے ذریعہ نظر ثانی کے کام میں مذکورہ کارکن کی جانب سے کی گئی لاپرواہی کی تحریری شکایت موصول ہوئی تھی۔ اس کے بعد چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر نے اپنی رپورٹ میں سیویکا کے خلاف کارروائی کی سفارش کی تھی۔ جس کی روشنی میں ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (آنگن واڑی) نے مذکورہ سیویکا کو برطرف کر دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ نظر ثانی کے کام میں لاپروائی برتنے کے معاملے میں ضلع کے نارائن پور کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کی رپورٹ پر ضلع پروگرام افسر نے وہاں کی چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر سے وضاحت طلب کی ہے۔ اس کے علاوہ بھاگلپور صدر کے سب ڈویژنل آفیسر کی رپورٹ کی روشنی میں محکمہ تعلیم نے مختلف علاقوں میں تعینات 12 اساتذہ کی تنخواہ روک کر ان سے وضاحت طلب کی ہے جبکہ ایک بی ایل او نوتن کماری کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔

## پٹنہ ویمنس کالج میں سوہا: ان دی نیم آف فائر کی خصوصی اسکریننگ، بہار کی خواتین کے لیے ایک تاریخی تقریب

پٹنہ، 10 جولائی 2025: بہار کے ثقافتی اور سماجی شعور کو اجاگر کرنے والی پہلی مکمل ماگھی زبان کی فلم 'سوہا: ان دی نیم آف فائر' کی ایک خصوصی اسکریننگ آج پٹنہ ویمنس کالج کے معزز ویرونیکا آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ یہ تقریب بہار میں اس فلم کی پہلی رسمی نمائش تھی اور خاص طور پر ریاست کی محنت کش خواتین کے لیے وقف تھی۔ اسکریننگ کا باضابطہ افتتاح بہار کے چیف انفارمیشن کمشنر شری تریپوراری شرن نے بطور مہمان خصوصی کیا، شری پرویز اختر، سینئر تھیٹر ڈائریکٹر سمیتا کماری، ڈین آرٹس اینڈ ہیومینیٹیز، پٹنہ ویمنس کالج نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر بہار کے چیف انفارمیشن کمشنر شری تریپوراری شرن نے کہا کہ سینما آرٹ کے ذریعہ معاشرے کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ فلم بتانے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلم سوہا: ان دی نیم آف فائر محض سینما نہیں ہے بلکہ اسے بہت سوچ سمجھ کر اور بہت گہرائی کے ساتھ بنایا گیا ہے۔ یہ عام فلموں سے مختلف ہے، جس میں یہ فلم آج ہمارے معاشرے میں خواتین کی حیثیت پر مرکوز ہے۔ سب کو یہ فلم دیکھنی چاہیے۔ میری بہت سی نیک خواہشات ہیں۔ میں فلم کے ڈائریکٹر ابھیلاش شرما اور پروڈیوسر وکاس شرما سے کہنا چاہوں گا کہ اس فلم کو ہر پلیٹ فارم پر دکھائیں۔ پرجنا فلمز کے ذریعہ تیار کردہ فلم سوہا: ان دی نیم آف فائر بہار (راجگیر اور گیاجی) میں تیار کی گئی ہے اور اس میں خوف، خاموشی اور سماجی ناانصافی کے خلاف لڑنے والی ایک عورت کی دل کو چھو لینے والی کہانی بیان کی گئی ہے۔ فلم کا پس منظر بہار کی روح سے جڑا ہوا ہے اور یہ خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک مضبوط آواز بن کر ابھری ہے۔ اس بارے میں ہدایت کار ابھیلاش شرما کا کہنا تھا کہ مجھے اس فلم کی تحریک اتر پردیش میں بننے والی ایک مختصر اینیمیشن فلم دیکھ کر ملی۔ اس میں بہار کے فنکاروں نے کام کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری فلم کو بہار حکومت سے بھی حوصلہ ملے گا۔ میرے لیے سوہا صرف ایک فلم نہیں ہے، یہ روح کی آواز ہے۔ مجھے اس کی ترغیب "انتھیمیز بمقابلہ انتھیمیشن" جیسی مختصر فلم سے ملی، جہاں تخلیق کار اور تخلیق کے درمیان کشمکش کو دکھایا گیا تھا۔ یہ خیال رفتہ رفتہ ایک ماں اور اس کے بچے کے درمیان جدوجہد کی کہانی میں بدل گیا- ایک ماں جو معاشرے کے بوجھ تلے دب جاتی ہے۔

## سپول ضلع میں پولنگ اسٹیشنوں کے اضافے کی تجویز منظور

سپول، 10 جولائی (یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سپول ضلع کے پانچ اسمبلی حلقوں میں پولنگ مراکز کو بڑھانے کی تجویز کو تمام سیاسی پارٹیوں کی باہمی رضامندی کے بعد منظوری دے دی گئی ہے۔ ضلع الیکشن افسر کم ضلع مجسٹریٹ ساون کمار نے بتایا کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں پانچ اسمبلی حلقوں میں پولنگ اسٹیشنوں کی تعداد 1594 تھی جو بڑھ کر 1880 ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کل 286 پولنگ اسٹیشنوں کا اضافہ کیا جائے گا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ نرملی اسمبلی میں 43، پپرا اسمبلی میں 52، سپول اسمبلی میں 45، بینی گنج اسمبلی میں 54 اور چھاتا پور اسمبلی میں 92 نئے پولنگ اسٹیشن بنانے کی تجویز کو منظوری دی گئی ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ بڑھائے گئے 286 پولنگ مراکز کی تعداد سے متعلق فہرست ریاستی الیکشن کمیشن بھیجی گئی ہے اور منظوری کی اجازت مانگی گئی ہے۔ منظوری ملتے ہی اسے نافذ کر دیا جائے گا۔

## نئے ڈی۔ پی۔ او در بھنگہ اودھیش کمار کا آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوی ایشن کے ذریعہ شاندار استقبال

کیوٹی در بھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) قدیم ڈی پی او سندیپ رنجن کے ٹرانسفر کے بعد ان کی جگہ جناب اودھیش کمار صاحب کو بہار سرکار نے در بھنگہ پروگرام آفیسر کے طور پر نامزد کیا ہے۔ جناب اودھیش کمار بطور ڈی پی او در بھنگہ تشریف آوری سے اساتذہ مدارس ملحقہ میں خوشی و مسرت محسوس کی جا رہی ہے، اور اساتذہ کرام کی سب سے قدیم و عظیم اور فعال و متحرک تنظیم آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کیطرف سے جناب سید محمد منظر علی صدر، جناب مولانا محمد شہاب الدین رحمانی جنرل سکریٹری، جناب مولانا سیف الاسلام قاسمی سکریٹری، جناب محمد نسیم اختر صاحب قاسمی ممبر و ماسٹر عبدالحمید صاحب ممبر۔ پر مشتمل ایک موقر وفد نو نامزد ڈی پی او در بھنگہ جناب اودھیش کمار صاحب کا ٹوپی شال گلدستہ، قلم، ڈائری اور پھولوں کے ہار سے پرجوش والہانہ استقبال کیا۔ سید محمد منظر علی صاحب نے آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے نمائندہ شرکاء وفد کا اپنے مخصوص و خوبصورت انداز میں تعارف کرایا۔ جبکہ مولانا محمد شہاب الدین رحمانی و مولانا سیف الاسلام قاسمی نے بروقت اساتذہ کرام کی ادائیگی تنخواہ و دیگر مسائل، ڈی پی او محترم کے روبرو پیش کیا، جسے محترم ڈی پی او نے سنجیدگی و محبت سے سنکر اساتذہ کرام کی ادائیگی تنخواہ و دیگر مسائل کے بروقت حل کی یقین دہانی کرائی۔ ڈی پی او محترم نے کہا کہ جہاں جہاں کاؤنٹر سائن کا معاملہ ہے وہاں کے بی او کو میں فون کر کے تاکید کروں گا۔ کہ اساتذہ کرام کو سہولت بخشتے ہوئے وقت پر کاؤنٹر سائن کر دیا کریں۔ جناب ڈی پی او نے کہا کہ آپ ہر ماہ 25 سے 30 تاریخ تک ڈیمانڈ بل جمع کروا دیں اور ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں ادائیگی تنخواہ کر دی جائے گی۔ جناب ڈی پی او نے کہا کہ پرانے ڈی پی او کے رخصت پذیر ہونے اور ان کے ان کی جگہ چارج لینے اور کاغذی و انتظامی امور کو بروئے کار لانے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ سارے کام معمول پر آ رہے ہیں تو ایک ہفتہ میں ماہ جون کی ادائیگی تنخواہ کر دی جائے گی۔ استقبالیہ تقریب میں شریک آل بہار مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن صدر سید محمد منظر علی، جنرل سکریٹری مولانا محمد شہاب الدین رحمانی، سکریٹری صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی و ممبران مولانا محمد نسیم اختر قاسمی و ماسٹر عبدالحمید نے تمام اساتذہ مدارس ملحقہ کی بھی نمائندگی کرتے ہوئے ڈی پی او اودھیش کمار کو مبارکبادی و نیک خواہشات پیش کی خاص طور پر صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے خوبصورت اشعار کی زبان میں نیک خواہشات و دلی مبارکبادی پیش کرکے محفل میں بہار لا کر سبھی کو مسرور کر دیا۔ امیدیں ہیں بہت وابستہ تیری زندگانی سے۔۔۔،، دعائیں سب کی لے لے کر عمر اپنی بڑھاتا جا خدا تجھے عروج ایسا عطا کرے۔۔۔،، کہ رشک تیرے نصیب پر فلک کرے،،۔۔۔ ہر موڑ پر فرشتے ہوں تیرے ساتھ۔۔۔،، ہر راہ پر حفاظت تیری خدا کرے۔

## کنہیا ایک با اثر لیڈر، آر جے ڈی خوفزدہ: پرشانت

پٹنہ، 10 جولائی (اسٹاف رپورٹر) جن سوراج پارٹی کے معمار پرشانت کشور نے کہا ہے کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے سابق طلبہ یونین کے صدر اور کانگریس لیڈر کنہیا کمار سے خوفزدہ ہے اور وہ نہیں چاہتی کہ وہ بہار کی سیاست میں سرگرم ہوں۔ کنہیا کو ایک با اثر لیڈر بتاتے ہوئے مسٹر کشور نے الزام لگایا کہ کنہیا کے اثر و رسوخ کے خوف سے کل چکہ جام کے دوران انہیں راہل گاندھی کے اسٹیج تک پہنچنے سے روکا گیا۔ مسٹر کشور نے کہا کہ اگرچہ یہ اتحاد کا اندرونی معاملہ ہے لیکن کنہیا بلاشبہ بہار کانگریس کے سب سے با اثر لیڈر ہیں۔ اسٹیج تک پہنچنے سے منع کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ آر جے ڈی ان سے ڈرتی ہے۔ مسٹر کشور نے بالواسطہ حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ مہا گٹھ بندھن میں کنہیا کی موجودگی کی وجہ سے آر جے ڈی قیادت خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اب تک کانگریس بہار میں وہی کرتی تھی جو آر جے ڈی لیڈر چاہتے تھے۔ کنہیا کے آنے سے حالات بدل سکتے ہیں، اس لیے آر جے ڈی لیڈر انہیں پسند نہیں کرتے۔ قابل ذکر ہے کہ کل کے احتجاج کے دوران کنہیا کمار اور پورنیہ سے آزاد رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو کو مبینہ طور پر راہل گاندھی کی انتخابی مہم کی گاڑی میں سوار ہونے سے روک دیا گیا تھا۔ واقعے کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔ اگرچہ مسٹر یادو نے بعد میں دلیل دی کہ ان کے پیر میں چوٹ ہے اور وہ اسٹیج پر نہیں چڑھ سکتے، لیکن کنہیا نے ابھی تک اس معاملے پر اپنا موقف واضح نہیں کیا ہے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:184 11.07.2025 FRIDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۸۴/ جمعہ/ ۱۱/ جولائی/ ۲۰۲۵/ مطابق/ ۱۵/ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

# مودی حکومت میں اب علاقائی کونسلیں بحث کے فورم کی بجائے تعاون کا انجن: امت شاہ

رانچی، 10 جولائی (اسٹاف رپورٹر) مرکزی وزیر داخلہ اور کوآپریٹیو امیت شاہ نے آج جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں مشرقی زونل کونسل کی 27 ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین، اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی، بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور مغربی بنگال کے وزیر مملکت برائے خزانہ چندریما بھٹاچاریہ، چیف سکریٹریز اور رکن ریاستوں کے دیگر اعلیٰ حکام اور مرکزی حکومت کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ مشرقی زونل کونسل میں بہار، جھارکھنڈ، اڈیشہ اور مغربی بنگال کی ریاستیں شامل ہیں۔ اس میٹنگ کا اہتمام بین ریاستی کونسل سکریٹریٹ نے وزارت داخلہ، حکومت ہند کے تحت جھارکھنڈ حکومت کے تعاون سے کیا تھا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر داخلہ اور کوآپریٹیو مسٹر شاہ نے کہا کہ آپریشن سندور میں ہماری افواج نے پوری دنیا کو اپنی بہادری، درستگی اور جرات کا تجربہ کرایا ہے اور ان کی ہمت اور بہادری کے لیے مشرقی زونل کونسل متفقہ طور پر افواج کی بہادری کے لیے شکریہ کی قرارداد منظور کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی جی نے اپنی مضبوط قوت ارادی کا مظاہرہ کیا ہے اور دہشت گردی کو ختم کرنے کے ہندوستان کے مضبوط ارادے کو پوری دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ مودی حکومت میں علاقائی کونسلیں اب بات چیت کے فورم کے بجائے تعاون کا انجن بن گئی ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ اور کوآپریٹیو نے کہا کہ جھارکھنڈ کی سرزمین نے ملک کی آزادی کی جدوجہد میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے اور بھگوان برسا منڈا سمیت کئی عظیم حریت پسندوں نے اس سرزمین سے ملک کی آزادی کی تحریکوں کی قیادت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورا مشرقی ہندوستان عقیدت، علم، موسیقی، سائنسی تحقیق اور انقلاب کی سرزمین رہا ہے۔ مشرقی ہندوستان نے تعلیم کے بنیادی نظریات کو قائم کرنے میں بہت تعاون کیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ سوامی وویکانند جی، برسا منڈا جی، نیتا جی سبھاش چندر بوس، ڈاکٹر راجندر پرساد، بابو جگجیون رام سمیت کئی عظیم شخصیات نے اس سرزمین سے کئی شعبوں میں ملک کی قیادت کی ہے۔ تہذیبی شعور، عقیدتی شعور اور انقلاب تینوں کا سنگم اسی سرزمین پر ہوا ہے۔

# بہار میں ووٹر لسٹ کی نظرثانی پر عبوری روک نہیں، آدھار کارڈ کو شناختی دستاویز کے بطور منظور کرنے کی ہدایت

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کے روز بہار میں الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹر لسٹ پر خصوصی نظرثانی کے خلاف دائر درخواستوں پر کوئی عبوری حکم امتناعی جاری نہیں کیا اور الیکشن کمیشن کو 21 جولائی تک جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ساتھ ہی الیکشن کمیشن سے کہا کہ وہ آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور تصویری ووٹر شناختی کارڈ کو ووٹروں کی شناخت ثابت کرنے کے لیے قابل قبول دستاویزات کی شکل میں منظور کرنے پر غور کرے۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جالمالیہ باغچی کی جزوقتی بنچ نے کانگریس اور کچھ رضاکار تنظیموں سمیت مختلف فریقوں کی طرف سے دائر درخواست پر یہ ہدایت دی۔ عدالت عظمیٰ نے معاملے کی اگلی سماعت کے لیے 28 جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے اور الیکشن کمیشن کو اس سے ایک ہفتہ قبل حلف نامہ داخل کرنے کو کہا ہے۔ متعلقہ فریقوں کے دلائل کو تفصیل سے سننے کے بعد بنچ نے کہا کہ "مقدمے کی سماعت ضروری ہے۔ اسے 28 جولائی کو مناسب بنچ کے سامنے درج فہرست کیا جائے۔ اس سے ایک ہفتہ پہلے یعنی 21 جولائی کو حلف نامہ داخل کیا جائے۔" سماعت کے دوران بنچ نے الیکشن کمیشن سے کہا کہ وہ آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور ووٹر شناختی کارڈ کو قابل قبول دستاویزات کے بطور منظوری دینے پر غور کرے تاکہ بہار میں آنے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی (ایس آئی آر) میں ووٹروں کی شناخت ثابت ہو سکے۔ تاہم، عدالت نے درخواست گزاروں کی جانب سے خصوصی نظرثانی پر عبوری روک لگانے کے مطالبے پر کوئی عبوری حکم امتناعی نہیں دیا۔ تاہم، عدالت نے الیکشن کمیشن سے پوچھا کہ وہ شناخت ثابت کرنے کے دستاویز کے طور پر آدھار کو کیسے مسترد کر سکتا ہے۔

# مودی پانچ ممالک کے کامیاب دورے کے بعد وطن واپس

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی پانچ ممالک کا آٹھ روزہ دورہ مکمل کرنے کے بعد جمعرات کی صبح وطن واپس پہنچ گئے وزیر اعظم 2 جولائی کو گھانا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو، ارجنٹائن، برازیل اور نمیبیا کے دورے پر روانہ ہوئے تھے دورے کے آخری مرحلے میں وہ بدھ کو نمیبیا پہنچے جہاں انہوں نے نمیبیا کے صدر سے دو طرفہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا مسٹر مودی نے نمیبیا کی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے بھی خطاب کیا۔ قبل ازیں برازیل میں، انہوں نے 17 ویں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کی اور رکن ممالک کے سامنے مختلف مسائل پر ہندوستان کے نقطہ نظر کو واضح کیا۔

# سون ندی کا 5.75 ایم اے ایف بہار اور 2.00 ایم اے ایف جھارکھنڈ کو پانی ملے گا: سمراٹ چودھری

رانچی، 10 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج رانچی میں منعقدہ مشرقی زونل کونسل کی 27 ویں میٹنگ میں پڑوسی ریاستوں کے ساتھ بہار کا موقف بھی مضبوطی سے پیش کیا۔ مسٹر چودھری نے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا بہار کی ترقی کے لئے ان کی کوششوں کے لئے شکریہ ادا کیا۔ میٹنگ میں موجود وزیر داخلہ امیت شاہ نے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے باتوں کو سنجیدگی سے نوٹس میں لیا۔ میٹنگ کے بعد مسٹر چودھری نے یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میٹنگ میں بہار کے کیچمنٹ ایریا میں گنگا، کوسی سمیت مختلف ندیوں سے حاصل ہونے والی گاد اور پانی کے اخراج کی وجہ سے ہر سال آنے والے سیلاب کی ہولناکی سے چھٹکارا پانے کے لیے ایک جامع سلٹ مینجمنٹ پالیسی تیار کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ آبی وسائل سے متعلق مسائل پر مسٹر چودھری نے کہا کہ اندر پوری ریز روائر۔ وان ساگر معاہدے کے تحت غیر منقسم بہار کے لیے کرنا کت سون ندی کا پانی بانٹنے کا فارمولہ طے کیا گیا تھا جس میں بہار کو 5.75 ایم اے ایف اور جھارکھنڈ ریاست کو 2.00 ایم اے ایف دینے پر اتفاق کیا گیا تھا۔ انہوں نے فرخا بیراج کی تعمیر کی وجہ سے متاثر گنگا ندی کی بہاؤ کو برقرار رکھنے کیلئے اور بہار۔ مغربی بنگال سرحد میں کٹاؤ روکنے کے کاموں پر ہونے والے اخراجات کو حکومت ہند سے صد فیصد برداشت کرنے کی درخواست کی۔ اس پر سلٹ مینجمنٹ پالیسی بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ مسٹر چودھری نے گنگا اور نیپال اور دیگر ریاستوں سے آنے والی ندیوں کے پانی کے انتظام کے لیے ایک مربوط اور جامع انتظامی پالیسی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں سرحدی علاقوں کی ترقی، ریاستوں کے درمیان باہمی تال میل اور دیرینہ مسائل کے حل جیسے موضوعات پر بھی مثبت بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند اور ریاستوں کی مشترکہ کوششوں سے علاقائی ترقی کو اب نئی رفتار مل رہی ہے اور برسوں سے زیر التوا مسائل کے حل کی جانب ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ مشرقی زونل کونسل کی 27 ویں میٹنگ میں ریاستوں کے درمیان برسوں سے زیر التوا مسائل پر وسیع اتفاق رائے پایا گیا، علاقائی تعاون کو ایک نئی سمت ملی اور کئی پیچیدہ مسائل پر بامعنی بات چیت ہوئی۔

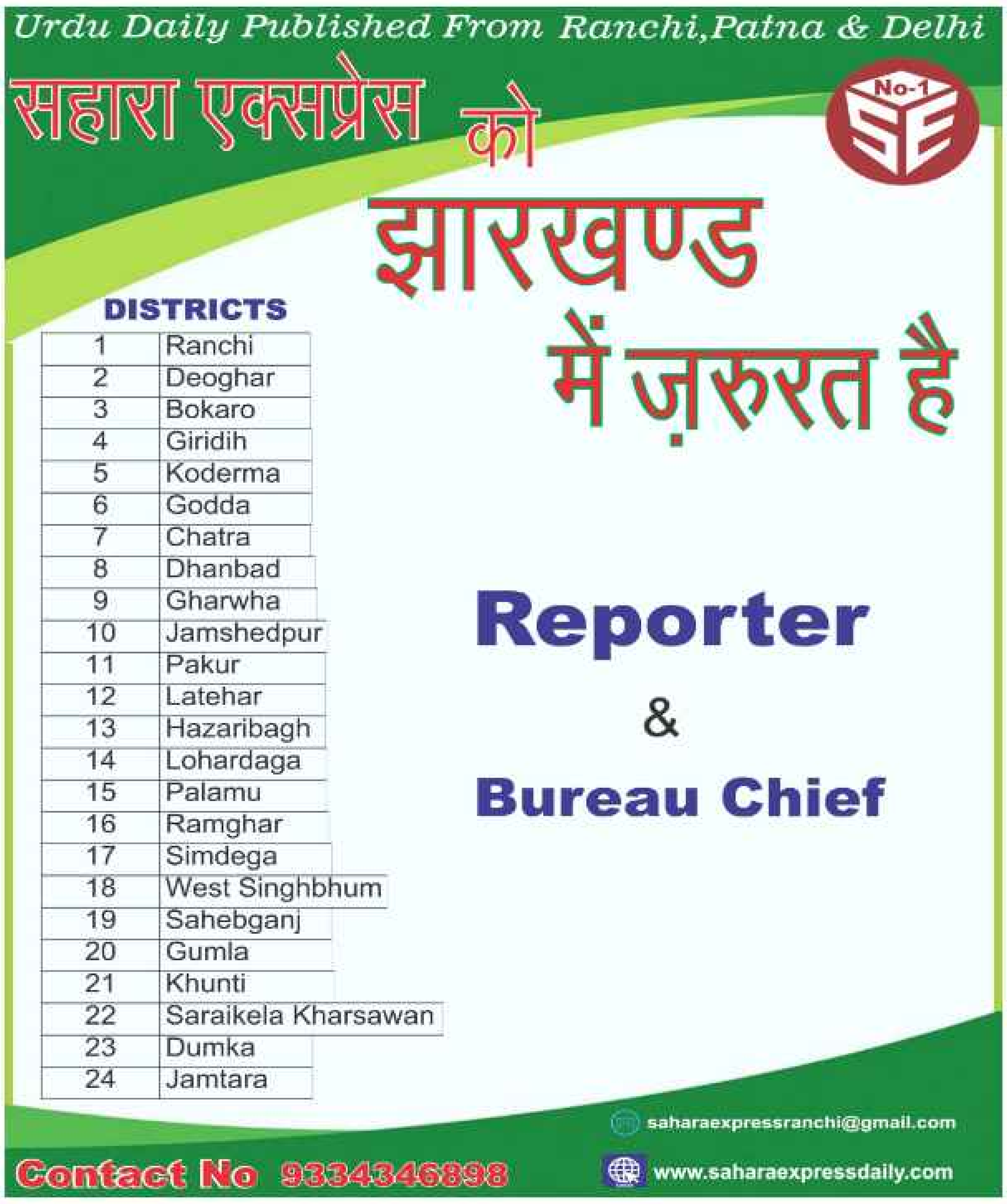

برازیل کے معروف ماہر اقتصادیات اور برکس نیو ڈیولپمنٹ بینک کے سابق نائب صدر پروفیسر پاؤلو نوگیرو بیتستا کا ایک تبصرہ سوشل میڈیا پر وائرل ہے۔ پروفیسر پاؤلو نے برازیل کے ریو ڈی جنیرو میں برکس سربراہی اجلاس سے ایک دن قبل نیوز چینل آر ٹی کو دیے انٹرویو میں کہا تھا کہ انڈیا برکس کے اندر ایک بڑا مسئلہ ہے۔ پروفیسر پاؤلو نے کہا تھا کہ انڈیا شاید برکس کے اندر ایک بڑا مسئلہ ہے۔ کئی لوگ کہتے ہیں کہ انڈیا برکس کے اندر ایک ٹروجن ہارس ہے۔ مودی اسرائیل اور نتن یاہو کی حمایت کیسے کر سکتے ہیں؟ مودی نتن یاہو کے ساتھ اچھے تعلقات کیسے رکھ سکتے ہیں؟' انھوں نے سوال کیا کہ 'جب انڈیا کے وزیر اعظم غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کی حمایت کریں گے تو وہاں کے لوگ کیا سوچیں گے؟ انڈیا ایران کے نیوز روم میں اسرائیل کی حمایت کیسے کر سکتا ہے؟ انڈیا کو چین کا ڈر ہے اسی لیے وہ امریکہ سے قربت رکھتا ہے۔ لیکن برکس کے اندر کی یہی (انڈیا) سب سے بڑی کمزوری ہے۔' ٹروجن ہارس یونانی دیومالائی کہانی کا استعارہ ہے۔ اس میں دشمنوں نے چال چلتے ہوئے محاصرہ تو ختم کر لیا لیکن اپنا لکڑی کا ایک بڑا گھوڑا چھوڑ دیا تھا۔ اس گھوڑے کے اندر سپاہی تھے۔ حریفوں کو خبر نہ ہوئی اور اس گھوڑے کو اپنی فصیل کے اندر لے آئے۔ موقع ملتے ہی سپاہی گھوڑے سے نکلے اور حملہ کر دیا۔ پروفیسر پاؤلو برکس میں انڈیا کو اس ٹروجن ہارس کے طور پر دیکھتے ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برکس کے رکن ممالک پر اضافی 10 فیصد محصول (ٹیرف) عائد کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ برکس امریکی کرنسی ڈالر کے اثر کو کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا ہے کہ برکس کے کسی بھی رکن ملک کو ٹیرف سے چھوٹ نہیں ملے گی۔ امریکہ برکس کے بارے میں اپنی بے چینی کا اظہار کرتا رہا ہے۔ برکس کو مغرب مخالف گروپ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ دوسری طرف انڈیا کواڈ کا بھی حصہ ہے جسے چین مخالف گروپ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ روس اور

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

## انڈیا کو برکس کے اندر امریکہ اور اسرائیل کا 'ٹروجن ہارس' کیوں کہا گیا؟

چین کواڈ کے بارے میں بے چینی کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ ایسے میں انڈیا کے لیے توازن برقرار رکھنا کسی بڑے چیلنج سے کم نہیں ہے۔ اتوار کو برکس سربراہی اجلاس کے اختتام پر ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا جس میں ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے حملے کی مذمت کی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل غزہ سے اپنی فوجیں نکال لے۔ برکس نے اسرائیل سے غیر مشروط مستقل جنگ بندی کی اپیل کی ہے۔ ابھی چند ہفتے قبل چین میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک کے وزرائے دفاع کا اجلاس ہوا۔ اس ملاقات کے بعد جاری مشترکہ بیان میں ایران پر اسرائیل کے حملے کی مذمت کی گئی۔ لیکن انڈیا نے اس بیان سے خود کو الگ کر لیا۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں ایسا کیا بدل گیا کہ انڈیا نے شنگھائی تعاون تنظیم میں اسرائیل کی مذمت کرنے سے خود کو دور کر لیا اور برکس کے اعلامیے میں اسے قبول کر لیا۔ دہلی میں قائم جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں سینٹر فار رشین اینڈ سینٹرل ایشین اسٹڈیز کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر راجن کمار کہتے ہیں کہ ایس سی او اور برکس کے مشترکہ بیان میں بنیادی فرق ہے۔ ڈاکٹر راجن کا کہنا ہے کہ برکس کے بیان میں پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی گئی ہے۔ سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ پاکستان کا نام نہیں لیا گیا ہے لیکن انڈیا میں سرحد پار دہشت گردی کا مطلب پاکستان ہے۔ دوسری طرف ایس سی او کے مشترکہ بیان میں پہلگام میں دہشت گرد حملے کی مذمت نہیں کی گئی۔ اسی وجہ سے انڈیا نے مشترکہ بیان سے خود کو دور کر لیا۔ یہ انڈیا کے موقف میں تبدیلی کی ٹھوس وجہ ہے۔ ڈاکٹر راجن کمار کہتے ہیں: جہاں تک ٹرمپ کی دھمکی کا تعلق ہے، انڈیا ان دھمکیوں کے سامنے نہیں جھکے گا۔ وزیر تجارت پیوش گوئل نے بھی واضح کیا ہے کہ انڈیا تجارتی سودے ڈیڈ لائن پر نہیں کرتا بلکہ اپنے مفادات کے مطابق کرتا ہے۔ ٹرمپ نے پی ایم مودی سے ملاقات کے بعد ٹیرف کا اعلان کیا۔ ٹرمپ کی پالیسی بہت غیر متوقع ہے۔ ایسی صورت حال میں انڈیا ٹرمپ پر بھروسہ نہیں کر سکتا ہے اور نہ ہی امریکہ کے لیے پورے گلوبل ساؤتھ کو چھوڑ سکتا ہے۔ اگر ٹرمپ کے ساتھ بات نہیں بنی تو انڈیا برکس کی طرف دیکھے گا۔ کیا انڈیا برکس کے اندر ایک ٹروجن ہارس ہے؟ فرانس میں انڈیا کے سابق سفیر جاوید اشرف کا کہنا ہے کہ اگر کوئی برکس کو مغرب مخالف گروپ کے طور پر دیکھتا ہے تو انڈیا اس کے لیے مسئلہ بن سکتا ہے۔ جاوید اشرف کا کہنا ہے کہ اگر پروفیسر پاؤلو برکس کو مغرب مخالف گروپ کے طور پر دیکھتے ہیں تو وہ انڈیا سے مایوس ہو سکتے ہیں۔ لیکن انڈیا برکس کو مغرب مخالف گروپ کے طور پر نہیں دیکھتا۔ انڈیا اپنے مفادات کے لیے برکس سے جڑا ہوا ہے اور کسی کے خلاف متحرک ہونے کے لیے نہیں۔ جاوید اشرف کا کہنا ہے کہ انڈیا نہ تو مغرب کی مخالفت کرنے کے لیے برکس میں ہے اور نہ ہی چین اور روس کی مخالفت کے لیے کواڈ میں۔ انڈیا اپنے مفادات کے لیے دونوں گروپوں میں شامل ہے۔ انڈیا اس قسم کی تجارتی ڈیل نہیں کر سکتا جو ٹرمپ چاہتا ہے۔ انڈیا کے اپنے تحفظات ہیں۔ دنیا اس وقت جن تضادات سے گزر رہی ہے، انڈیا کسی ایک گروپ کا وفادار نہیں رہ سکتا۔ جو انڈیا کی خارجہ پالیسی یا اس پر منافقت کا الزام لگاتے ہیں انھیں اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے

## شخصیت پرستی ایک مہلک مرض

محمد حسن مرزاپور سیتامڑھی

انسانی معاشرہ ہمیشہ سے رہنماؤں اور با اثر شخصیات کے گرد گھومتے آئے ہیں کسی کی عزت کرنا کسی کی بات ماننا یا کسی کو مشعل راہ ماننا فطری عمل ہے لیکن جب یہ عقیدت حد سے بڑھ جائے، اور عقل و انصاف کی جگہ اندھی تقلید لے لے تو یہی شخصیت پرستی کہلاتی ہے یہ ایک فکری سماجی اور سیاسی مہلک بیماری ہے جو فرد معاشرہ اور قوم کو تباہی کی طرف لے جاتی ہے

شخصیت پرستی ایک ایسا فکری و اخلاقی مرض ہے جو فرد معاشرے اور امت کے لیے تباہ کن نتائج کا سبب بنتا ہے جب کسی شخص کی عقل سوچ اور فیصلے ایک خاص شخصیت کی محبت یا عقیدت کے تابع ہو جائیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ شخصیت پرستی کا شکار ہو چکا ہے

اس مرض کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ انسان حق و باطل میں فرق کرنے کے بجائے ہر بات کو اپنی پسندیدہ شخصیت کے حوالے سے دیکھتا ہے اگر وہ شخصیت غلطی کرے تب بھی اسے درست سمجھا جاتا ہے اور اگر کوئی دوسرا سچ کہے تو صرف اس لیے رد کر دیا جاتا ہے کہ وہ ہماری شخصیت کا مخالف ہے

شخصیت پرستی تاریخ میں کئی بڑی تباہیوں کا سبب بنی ہے فرعون نمرود اور یزید جیسے ظالموں کو لوگ صرف اسی وجہ سے مانتے اور سجدہ کرتے رہے کہ وہ ان کے محبوب یا طاقتور شخصیت تھے یہی حال آج کے دور میں بھی ہے جب لوگ مذہب سیاست یا سماج میں کچھ افراد کو عقل و شعور سے بالاتر سمجھتے ہیں تو (ایڈولف ہٹلر) اور موجودہ ہند کے وزیر اعظم (نریندر مودی) جیسے لوگ جنم لیتے ہیں جنکے ظلم و بربریت کے قصے انسانی لہو سے لکھے ہوئے تاریخی اوراق میں بھرے پڑے ہیں

اگرچہ بھارت جمہوری ملک ہے لیکن مودی جی کی اندھی حمایت بعض حلقوں میں شخصیت پرستی کی شکل اختیار کرتی جا رہی ہے

اختلاف رکھنے والوں کو غدار یا دیش دروہی" کہنا، میڈیا کا یکطرفہ جھکاؤ، اقلیتوں پر دباؤ اور جمہوری اداروں کی کمزوری یہ سب شخصیت پرستی نہیں تو اور کیا ہے

اسی طرح ہٹلر کے ظلم و ستم تاریخ کے سب سے اندوہناک اور ہولناک باب میں شمار ہوتے ہیں۔ اس کے دور حکومت میں انسانیت کو جو زخم پہنچے وہ آج بھی دنیا کے ضمیر پر نقش ہیں اس نے یہودی قوم کو دنیا کا دشمن قرار دیا اسکی نازی فوجوں نے منظم انداز میں یہودیوں کو گرفتار کیا، ان کے گھروں سے نکالا اور گیس چیمبرز میں زندہ جلا دیا یا مار دیا اندازاً 60 لاکھ یہودیوں کو قتل کیا گیا بچوں بوڑھوں خواتین کسی پر بھی رحم نہ کیا گیا سوال پھر یہ کہ کیا یہ ظلم و ستم ہٹلر اکیلے کر سکتا تھا؟ نہیں ہرگز نہیں جب تک اندھی تقلید کرنے والی عوام اور فوج انکے ساتھ نہ ہوتی تو کسی صورت وہ اس قدر ظلم و جبر نہ کر پاتا اسلئے ہمیں چاہئے کہ کسی بھی شخصیت کو سر پر چڑھانے سے پرہیز کریں

اسلام ایک ایسا دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں اعتدال کو پسند کرتا ہے۔ قرآن و سنت میں بار بار ہمیں درمیانی راستہ اختیار کرنے کی تعلیم دی گئی ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے خود اپنی تعریف میں مبالغہ سے منع فرمایا اور فرمایا کہ مجھے ایسے نہ بڑھاؤ جیسے عیسائیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو خدا بنا دیا اس سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ کسی بھی شخصیت کی محبت میں حق کو نہ چھوڑا جائے

شخصیت پرستی نہ صرف ایک فکری زوال کی علامت ہے بلکہ قومی تباہی کا پیش خیمہ بھی ہے ہمیں چاہیے کہ ہم شخصیت کو عزت دیں مگر اندھی پوجا سے بچیں فرد کی عظمت اصولوں میں ہے نہ کہ شخصیتوں میں اگر ہم ایک باشعور آزاد اور ترقی یافتہ قوم بننا چاہتے ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم سچ اور انصاف کا ساتھ دیں، چاہے وہ کسی کے بھی خلاف ہو شخصیتوں کا احترام ضرور کریں لیکن ان کو حق و باطل کا معیار نہ بنائیں

# ''ایاک نعبد و ایاک نستعین''

قرآن پاک جو روئے زمین پر سب سے معتبر اور مقدس کتاب ہے، دنیا میں سب سے زیادہ تلاوت کی جانے والی کتاب ہے اور جس کتاب کی حفاظت کی زمانت خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔ یہی نہیں قیامت تک زندوں کی رہنمائی، ہدایت اور ہر نئے دور کے تقاضوں کو پورا کرنے والی یہی کتاب ہے۔ لیکن افسوس صد افسوس زندوں کیلئے نازل ہونے والی اس کتاب کو ہم مردوں پر پڑھتے ہیں، ایصال ثواب کی نیت سے، کاش کبھی غور و فکر کی نیت سے مطالعہ کرتے تو آج ہم مسلمانوں کا مقام کچھ اور ہوتا۔ زبانی خرچ پونجی کی حد تک ہم مسلمان ہیں مگر میدان عمل میں ہم مسلمان کم ہی رہ جاتے ہیں۔ انگریز جو کہ قرآن پاک کو نہیں مانتے لیکن آج قرآن پاک کی تراجم اور عملی تفصیل پر عمل کر کے نت نئی ایجادات کرنے میں مشغول ہیں اور ہم مسلمان اسے پڑھ کر اور سمجھ کر بھی مسجد کے قریب نہ تو پہنچ پائے بلکہ آج بھی نماز سے کوسوں دور ہیں۔ آج جس آیت کو ہم نے سرنامہ کلام قرار دیا ہے، وہ قرآن پاک کی معروف سورۃ فاتحہ کی ایک آیت ہے''ایاک نعبد و ایاک نستعین''، جس میں نہ صرف فرد واحد بلکہ معاشرتی و قومی زندگی کی مشکلات کا حل، معاشی نچوڑ اور باعزت زندگی کا ہدف چھپا ہوا ہے۔ ''ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں'' (سورۃ فاتحہ آیت نمبر ۴) ذرا غور و فکر کریں اس آیت کے ترجمہ پر تو آپ کو کامیاب زندگی کا راز ملے گا، آیت مبارکہ پر عمل پیرا ہونے سے آپ کی نفس کو تکریم حاصل ہوگا۔ کتنا پیارا اور خوبصورت کلام ہے کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ اس آیت مبارکہ کی تلاوت تو ہم نماز پنجگانہ میں کرتے ہیں مگر کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہم اس آیت کے عملی مفہوم پر غور و فکر کرتے، اس آیت کو نہ صرف زبانی کلامی تک محدود رکھتے بلکہ اس آیت مبارکہ کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالتے، صبر کے ساتھ اپنی زندگی گذارتے تو اللہ تعالیٰ ہمیں وہ نعمتیں عطا کرتا جس کا ہمیں گمان بھی نہ تھا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں کا مطلب ہے کہ دنیا میں سوائے تیری ذات کے کوئی دوسرا اس قابل نہیں کہ جس کی عبادت کی جائے اور اس کی بندگی کی جائے، اگر انسان اس آیت کو عملی زندگی کے پیرائے میں رنگتے تو سوائے خدا کے اس کو کسی کا ڈر نہیں ہوگا۔ بس پھر کیا ہے کہ ظالم طاقتیں چاہے جتنی بھی طاقتور کیوں نہ ہوں ان کی شکست فاش یقینی ہوگی۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تو کیوں کسی کی بیجا غلامی کی جائے، ایک مسلمان کا نظریہ یہی ہوتا تو پھر دنیا کی کوئی بھی فوج اور سوپر طاقت اس کو ڈرا نہیں سکتی اور نہ ہی کسی طاقت کے سامنے یہ سرنگوں ہونگے۔ کاش، کاش، اے کاش ہم مسلمان اس آیت پر عمل کرتے تو ہماری آج جو معاشی صورت حال ہے وہ بھکاریوں والی نہ ہوتی، بلکہ ہمارا ایک الگ مقام ہوتا۔ مگر ایسا نہیں ہوتا، تلاوت کی جاتی ہے عمل نہیں۔ ہم میں سے اکثر مسلمان ایسے ہیں جو قرآن مجید کی اس آیت کی تلاوت ہر نماز میں کرتے ہیں اے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں'' لیکن جوں ہی نماز پڑھ کر مسجد سے باہر نکل آتے ہیں تو باہر آ کر پھر وہی دے دے بابا اور دلا دے بابا کسی بزرگ کے آستانے پر جا کر کہنے لگتے ہیں۔

قارئین محترم! اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک زندگی دی ہے، زندگی گذارنے کیلئے ایک سے ایک نعمتیں عطا کی ہے، ہمیں سمجھانے کیلئے پیغمبروں کو مبعوث فرمایا ہے، ہماری ہدایات کیلئے قرآن مجید کا نزول فرمایا، ہماری پرورش و پرداخت اور تربیت کیلئے والدین کو ہمارے سر کا سایہ بنایا، مگر افسوس صد افسوس اس کے باوجود بھی ہم اللہ کو چھوڑ کر غیروں کے سامنے جا کر بھیک مانگتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ اگر ہم کامل یقین کے ساتھ اس آیت مبارکہ پر عمل کریں تو میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ کچھ مہینوں کے اندر ہی ہم مسلمانوں کا نقشہ بدل جائیگا، معاشی خوشحالی، ترقی اور امن کا مقام ہوگا، اگر ہم اپنی نجی زندگی میں اس آیت پر عمل کریں تو پھر ہم کسی ظالم کا ساتھ نہیں دینگے، غربت کا خوف ہمارے سروں پر نہیں منڈلائیگا اور ہم اپنی غربت کے سامنے کبھی بے بس نہیں ہونگے اور جب کہیں بھی کوئی مشکل پیش آئیگی تو ہم سرنگوں ہو کر غلط کام کرنے کی بجائے ہمیں حوصلہ ملیگا کہ ''ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں'' پھر ہم کسی اور کے سامنے کیوں جھک جائیں، کسی کام کو نکالنے کی غرض سے کیوں رشوت دیں، روزمرہ کے کاموں میں کیوں دیانتداری کو اپنے ہاتھ سے جانے دیں۔ اگر ہمارا پختہ یقین ہو اس آیت پر اور ایک مسلمان کی حیثیت سے پختہ یقین ہونا بھی چاہئے کیونکہ قرآن پاک پر یقین کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک سے مستفیض ہونے اور اس پر عمل کر کے اپنی روزمرہ کی زندگی میں نمونہ عمل قرار دینے کی توفیق عنایت کرے۔ آمین

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل:6291697668

# میری ماں، میری زندگی جو خاموشی سے رخصت ہو گئی!!!

ازقلم: مجاہد عالم ندوی
استاد: الفیض ماڈل اکیڈمی پوآن بستیہ ارریہ بہار

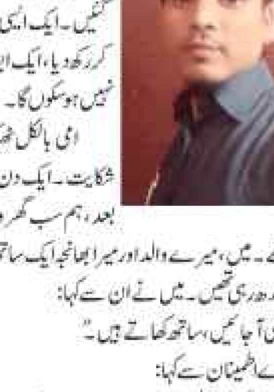

زندگی میں کچھ حادثے ایسے ہوتے ہیں جو لمحہ بھر میں انسان کی ہنستی کھیلتی دنیا کو ویرانی میں بدل دیتے ہیں۔ 2025.07.08 بروز منگل میرے لیے ایسا ہی دن تھا۔ میری ماں، میری روح، میری دعاؤں کا وسیلہ، اچانک مجھے داغ مفارقت دے گئیں۔ ایک ایسی جدائی، جس نے مجھے اندر سے توڑ کر رکھ دیا، ایک ایسا صدمہ جس کے بعد میں کبھی مکمل نہیں ہو سکوں گا۔

امی بالکل ٹھیک تھیں۔ نہ کوئی بیماری، نہ کوئی شکایت۔ ایک دن پہلے، یعنی پیر کی رات، عشاء کے بعد، ہم سب گھر والے روزمرہ کی طرح کھانے کی تیاری کر رہے تھے۔ میں، میرے والد اور میرا بھانجہ ایک ساتھ کھانے کے لیے بیٹھے۔ امی عشاء کی نماز کی نیت باندھ رہی تھیں۔ میں نے ان سے کہا:

امی! آپ بھی آ جائیں، ساتھ کھاتے ہیں۔"

امی نے بڑے اطمینان سے کہا:

نہیں بیٹا، آپ لوگ کھا لیجیے، میں نماز پڑھ لوں، پھر کھاؤں گی۔"

یہ ان کی عادت تھی۔ نماز کو ہمیشہ مقدم رکھتیں۔ دنیاوی امور سے پہلے اللہ سے تعلق کو مضبوط رکھتیں۔ وہ دن بھی معمول کا ہی دن لگتا تھا، کوئی خاص بات نہ تھی۔ کھانے کے بعد میں اپنے کمرے میں چلا گیا۔ والد صاحب امی کے پاس بیٹھے رہے، یہاں تک کہ امی نماز سے فارغ ہو کر کھانے بیٹھیں۔ والد صاحب نے تب جا کر کمرہ چھوڑا۔ ہر چیز معمول کے مطابق تھی۔ رات بھر سکون تھا۔ ہم نے کیا جانا کہ صبح ایسی قیامت ساتھ لائے گی جو ہمارے دل و دماغ کو ہلا کر رکھ دے گی۔

فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد، کچھ ہی دیر گزری تھی کہ امی پر بے چینی طاری ہونے لگی۔ ان کا چہرہ پریشان سا ہو گیا۔ انہوں نے جیسے کچھ محسوس کیا ہو۔ میں اپنے کمرے میں تھا۔ اتنے میں میری بھابھی ہڑبڑاتی ہوئی میرے پاس آئیں۔ ان کی آواز گھبرائی ہوئی تھی:

امی کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے۔"

میں تڑپ کر اٹھا اور امی کے کمرے کی طرف دوڑا۔ امی بستر پر لیٹی تھیں، اور ان کے چہرے سے درد صاف جھلک رہا تھا۔ میں نے فوراً ڈاکٹر کو فون کیا۔ تب تک میں ان کے پیروں کے تلوے میں سرسوں کے تیل سے مالش کرنے لگا۔ ان کی ٹھنڈی ہوتی جلد میرے دل کو لرزا رہی تھی، لیکن امید کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔

ڈاکٹر صاحب پہنچے۔ وہ ہاتھ کی نس تلاش کر رہے تھے تاکہ انجکشن لگا سکیں۔ امی نے آنکھیں کھولیں، اور اتنا کہا:

مجھے لگتا ہے اب میں نہیں بچ پاؤں گی۔"

یہ جملہ میرے دل میں بجلی بن کر گرا۔ میں لرز گیا۔ ان کی آنکھوں میں ایک خاموش تسلیم تھی۔

اور پھر... صرف پانچ منٹ کے اندر وہ اللہ کو پیاری ہو گئیں۔

وہ ماں، جو کل رات تک میرے ساتھ باتیں کر رہی تھیں، جو نماز کو اپنی زندگی کا حصہ سمجھتی تھیں، جو میری ہر بے چینی پر پریشان ہو جاتی تھیں، آج مجھے خاموش کر کے خود ہمیشہ کے لیے خاموش ہو گئیں۔

اس حادثے سے چند دن پہلے کا ایک اور منظر میرے دل سے چپک گیا ہے۔ میں موٹر سائیکل خریدنے ارریہ شہر گیا ہوا تھا۔ دیر رات ہو چکی تھی۔ امی بار بار دروازے پر آ کر میرا انتظار کرتیں۔ گلی کے نکڑ تک جا کر دیکھتیں۔ کبھی جنوب، کبھی شمال، شاید میرا بیٹا ابھی آ جائے۔ ان کی یہ بے چینی ایک ماں کے دل کی عکاسی تھی۔ آخرکار انہوں نے کسی سے فون لیا اور مجھے کال کی:

بیٹا! کہاں ہو؟ کب آؤ گے؟ دل بہت گھبرا رہا ہے!"

میں نے کہا:

امی! بس آ رہا ہوں، آپ آرام کریں۔ باہر نہ جائیں۔"

لیکن ماں کا دل بھلا آرام سے کیسے بیٹھتا؟ جب تک میں گھر نہیں پہنچا، وہ ایک پل کو نہ ٹک سکیں۔

جب میں گاڑی کے ہارن کے ساتھ گھر پہنچا، دروازہ کھلا، امی کھڑی تھیں۔ ان کے چہرے پر ایک عجب سکون، خوشی اور ہلکی سی ناراضگی تھی:

اب آتے ہو؟ اتنی دیر کیوں لگائی؟"

پھر میرے سر پر ہاتھ رکھا، دعا دی، اور چپ ہو گئیں۔

آج جب وہ وجود اس دنیا میں نہیں، تو یہ سب لمحے ایک فلم کی طرح نظروں کے سامنے دوڑتے ہیں۔ میں اس وقت کو روک نہیں پایا، اس موت کو ٹال نہیں پایا، اس درد کو بانٹ نہیں پایا۔

ماں کی موت صرف ایک رخصتی نہیں ہوتی، یہ انسان کی زندگی کا سب سے بڑا خلا ہوتی ہے۔ وہ دعائیں دینے والا ہاتھ، وہ سرد راتوں میں لحاف دینے والی محبت، وہ تھکن میں تسلی دینے والی آواز... اب کہیں نہیں رہی۔

میرے لیے زندگی اب پہلے جیسی نہیں رہی۔ ان کے بغیر گھر سنسان ہے۔ ان کی جائے نماز، ان کی مسکراہٹ، ان کی آواز، سب کچھ مجھے ہر لمحے رلاتے ہیں۔ لیکن میں ان کی دعاؤں کے صدقے باقی زندگی کو جینے کی کوشش کروں گا۔

اب میں ہر نماز کے بعد ہاتھ اٹھاتا ہوں، اور دل سے کہتا ہوں:

اے میرے رب! میری ماں کو اپنی خاص رحمتوں میں جگہ دے۔ ان کی قبر کو جنت کا باغ بنا دے۔ ان کے درجات بلند فرما۔ انہیں صدیقین، شہداء، اور صالحین کے ساتھ جگہ عطا فرما۔ آمین۔"

اختتامیہ:

ماں صرف ایک ہستی نہیں، وہ ایک پورا جہاں ہوتی ہیں۔ وہ چلی گئی ہیں، مگر ان کی یادیں، ان کی دعائیں اور ان کی تربیت میرے ساتھ ہے۔ اب میں جتنا جیوں گا، انہی کے نام جیتا رہوں گا۔ اور ہمیشہ ان کے لیے دعاؤں میں، آنسوؤں میں اور خاموشیوں میں ان کا انتظار کرتا رہوں گا

# اپنے اسکولوں کو مثالی بنائیے!!

کسی زمانے میں تعلیم حاصل کرنا بہت مشکل کام تھا اور جو لوگ تعلیم حاصل کرتے تھے تو وہ بہت ساری دشواریوں کا سامنا کرتے تھے کیونکہ پہلے کے دور میں اسکول کالجز ہر جگہ پر نہیں پائے جاتے تھے شہروں میں کہیں کہیں اسکول ہوتے تو شہری لوگ علم حاصل کر لیتے تھے وہ بھی اس وقت جب ان کے پاس اسکول میں فیس جمع کرنے کے لیے پیسے ہوتے اور کلاس کا نصاب خریدنے کے لیے بھی طاقت ہوتی اس کے علاوہ گاؤں اور دیہات کے لوگ تعلیم حاصل نہیں کر پاتے اور وہ اس سے محروم رہتے جس کی وجہ سے لوگ جاہل رہ جاتے تھے اور پھر انہیں طرح طرح کی دشواریاں اٹھانا پڑتی تھیں کیونکہ تعلیم کی ہر کسی کو ضرورت ہے اور اس کے بغیر زندگی گزارنا مشکل ہے مثلا اگر ہاسپٹل میں جانا ہے تو بھی تعلیم ضروری ہے اگر گورنمنٹ کی جانب سے کوئی بھی اسکیم جاری ہوتی ہے اس کو جاننا اور اس کو پانے کے لیے بھی تعلیم کی اشد ضرورت ہے غرض کے ہر میدان میں ہر جگہ پر تعلیم ضروری ہے تو پہلے کے دور میں جو لوگ تعلیم حاصل نہیں کر پاتے تو وہ اپنے آپ کو کم ظرف اور بہت ہی کمیاب شخص سمجھتے تھے لیکن جیسے جیسے زمانہ ترقی کرتا گیا اور لوگوں کے پاس پیسے کی فراوانی ہوتی رہی تو جگہ جگہ اسکول، کالجز بن گئے اب چاہیں شہر ہو یا گاؤں ہر جگہ لوگ تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور اپنی پیاس کو بجھا رہے ہیں مگر افسوس کی بات یہ ہے آج کے وقت میں ایسا لگتا ہے کہ پہلے لوگ بے پڑھا لکھا ہونے کی وجہ سے پریشان ہوا کرتے تھے اور آج کے لوگ پڑھنے کے باوجود پریشانی کا شکار ہو رہے ہیں اور طرح طرح کی مصیبتوں کا سامنا کر رہے ہیں اور خاطر خواہ اپنے دلوں کو سکون نہیں پہنچا پا رہے ہیں۔ اس کی چند وجوہات ہو سکتی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1- اس وقت جو لوگ اسکول کالجز کھول رہے ہیں ان کے پاس کوئی بڑا مقصد اور مشن نظر نہیں آتا الا ماشاءاللہ بس یوں ہی روایتوں سے بندے رہنے کے عادی ہوتے ہیں یوں ہی پڑھنے والے بھی بس رواج پر چل پڑے ہیں اور اپنے مقصد سے دور ہیں کیونکہ پہلے کے لوگ جب سکول بناتے تھے تو وہ ایک بڑا مشن لے کر کے چلتے تھے اور اسی کے مطابق اپنے کاموں کو انجام دیتے تھے تو ویسے ہی بچے بھی اپنا ایک ہدف تیار رکھتے تھے اور وہ جانتے تھے کہ ہم نے مستقبل میں کیا کرنا ہے کہنے کا مطلب یہ ہے جب پہلے کے سربراہ اپنے پاس بڑا مشن رکھتے تھے تو بچے بھی انہیں کے نقش قدم پر چلتے تھے اور آج یہ چیز ختم ہوتی جا رہی ہے نہ سرپرست کے پاس کوئی بڑا مشن اور ٹارگیٹ ہے اور نہ ہی اپنی آنے والی نسلوں کے مستقبل کی فکر ہے تو تعلیم حاصل کرنے والے بھی یوں ہی زندگی بسر کر رہے ہیں جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ وہ پڑھنے کے بعد بھی دنیاوی لوگوں کی طرح اپنی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوتے ہیں اور تعلیم کو وہ لوگ ایک پروفیشن سمجھتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنے تعلیم و تعلم کے مقصد سے ہٹ جاتے ہیں اور طرح طرح کے حیلے بہانے کر کے اپنی جان چرانے پر مجبور ہوتے ہیں۔

2- جب ہمارے اکابرین نے یونیفارم کا کانسپٹ رکھا ہے اس میں بھی کچھ حکمتیں ہیں جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے۔ کہ ڈاکٹرز لوگ سفید کپڑے اس وجہ سے پہنتے ہیں کہ جب وہ وائٹ کپڑا پہن کر کسی مریض کے پاس جاتے ہیں اس سے مریض کے دل میں پازیٹو اثر پڑتا ہے اور مثبت سوچ پیدا ہوتی ہے اسی طرح پولیس والے کھاکی وردی پہنتے ہیں تاکہ وہ بھاری بھیڑ ہونے کے باوجود دور سے نظر آ سکیں اور لوگ ان کی وردی کو پہچان کر سمجھ سکیں کہ یہ پولیس مین ہے اسی طرح اسکول کے اندر بھی بچوں اور ٹیچرز میں یونیفارم کا کانسپٹ رکھا گیا ہے تاکہ ان کے ذہنی توازن اچھے رہیں اور اس کا پازیٹو اثر پڑتا رہے اور رنگ بھی مختلف ہوتے ہیں اور رنگوں کے اثرات بھی مختلف ہوتے ہیں اس لیے اسکول کے یونیفارم کے لیے ایسے رنگ کا انتخاب کیا جاتا ہے جس سے بچوں پر اچھا اثر پڑے اور ان کی سوچ بلند ہو۔

3- پہلے کے دور میں اساتذہ کرام کو منتخب کر کے رکھا جاتا تھا جو اس لائق ہوا کرتے تھے انہیں کو پڑھانے کا موقع ملتا تھا اور جو اس کی صلاحیت نہیں رکھتے تو ان کا انتخاب عمل میں نہیں آتا مگر آج کے دور میں ہمارے یہاں اگر کوئی بارہویں پاس ہے یا بی اے کیا ہوا ہے اسے پڑھانے کے لیے رکھ لیتے ہیں حالانکہ ضرورت ایک تجربہ کار استاد کی ہوتی ہے جس کے پاس نالج کے ساتھ ساتھ ایکسپیرینس بھی ہو جس سے وہ بچوں کے فہم و خرد کو سمجھ کر تعلیم دے اور ان کو پڑھانے کے ساتھ ساتھ آگے بڑھنے کی تلقین بھی کر سکے۔

4- اساتذہ کا بچوں کے ہم جنس ہونا یعنی کہ لڑکوں کو لڑکے پڑھائیں اور لڑکیوں کو لڑکیاں تعلیم دیں کیونکہ جدید تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اساتذہ کے جنس کا فرق مضامین کے انتخاب میں اثر ڈالتا ہے اس لیے جہاں پر مرد ٹیچر لڑکیوں کو پڑھاتے ہیں وہاں پر وہ اثر نہیں ہو پاتا جہاں پر لڑکیاں ہی انہیں پڑھاتی ہیں اور جہاں لڑکیاں لڑکوں کو پڑھاتی ہیں وہاں پر بھی یہ چیز مفقود رہتی ہے اور مکمل طریقے سے استفادہ نہیں ہو پاتا۔ 5- بچوں کی تعلیم میں جو بہت زیادہ متاثر کرنے والی چیزیں ہیں ان میں سے ایک اہم چیز یہ ہے کہ ہم ایک ہی کلاس میں مختلف عمر کے بچوں کو پڑھانے لگتے ہیں حالانکہ ہونا یہ تھا کہ ایک کلاس میں ہم عمر والے بچے ہی رہیں دوسرے کلاس میں دوسری ایج والے رہیں ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ ایک کلاس میں 15 سال کا بچہ ہے وہیں پر 22 سال کا دوسرا بچہ ہے جس سے اثر یہ ہوتا ہے کہ 22 سال کا بڑا بچہ چھوٹوں پر اپنا دباؤ بناتا ہے اور انہیں ڈراتا دھمکاتا ہے جس کی وجہ سے بچوں پر منفی اثر پڑتا ہے اور انہیں کئی طریقے کا اسٹریس جھیلنا پڑتا ہے حالانکہ آج کے دور میں بچے آلریڈی چار پانچ اسٹریس جھیل رہے ہوتے ہیں مزید برآں اس کلاس میں بڑے بچے کا ایک اور اسٹریس چھوٹوں پر بوجھ بنتا ہے کیونکہ جب الگ الگ جنس کے لوگ ایک ساتھ بیٹھیں گے تو وہاں پر مثبت پہلو کم سامنے آتے ہیں اور منفی پہلو کا خطرہ زیادہ بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے انسان ذہنی توازن کو برقرار نہیں رکھ پاتا ہر طرح کے خیالات رونما ہونے لگتے ہیں اس لیے ہمیں دیگر مقاصد کے ساتھ ساتھ ان پہلوؤں پر بھی شدید توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ 6- اپنے نصاب تعلیم میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے کیونکہ اگر ہمارا نصاب تعلیم زمانے سے متعلق نہیں تو ہم ان کے ذریعے سے اپنے بچوں کو خاطر خواہ فائدہ نہیں پہنچا سکتے زمانے پر دھیان دینا بھی ایک اہم مسئلہ ہے کیونکہ اکابرین کا کہنا ہے جو زمانے سے جاہل رہ گیا یعنی جس نے زمانے کو نہیں پہچانا وہ بھی ایک طریقے کا جاہل ہے اور خاص طور سے ہمیں اپنے تعلیم نصاب میں وہ کتب داخل کرنے کی ضرورت زیادہ ہے جو ہمارے لیے دنیا کے ساتھ ساتھ دین کی راہ بھی روشن کریں اور اپنے پڑھنے والوں پر اسلام کا چراغ جلائیں کیونکہ آج کل دیکھا جاتا ہے بہت سارے لوگ غیروں کے اسکولس، کالجز میں جا کر انہیں کے مطابق لکھی ہوئی کتابوں کو پڑھتے ہیں جس کی وجہ سے وہ لوگ اپنے دین سے بہت دور رہتے ہیں اور پوری عمر پڑھنے کے بعد بھی انہیں اپنے دین کی سمجھ پیدا نہیں ہو پاتی جس سے ان کے بھٹکنے کے چانسز زیادہ ہو جاتے ہیں جیسا کہ آج کے ٹائم میں مرتد ہونے کا بازار بہت گرم ہے جہاں مرتد ہونے کی دیگر وجوہات ہیں ان میں سے چند وجوہات یہ بھی ہیں جو میں نے ماسبق میں بیان کیں ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے اب تک 10 لاکھ لڑکیاں مرتد ہو چکی ہیں اور ہم لوگ غفلت کے نیند سوئے ہوئے ہیں اس لیے اگر ہم اپنی بچیوں کا نصاب تعلیم، دین متین کے مطابق کر لیں جس سے انہیں کچھ دین کی سمجھ آئے گی اور اپنے اللہ و رسول کے بارے میں جانیں گی جس کا فائدہ یہ ہوگا کہ مسلم لڑکیوں کو غیروں کے پاس جانے سے روکنے میں کچھ حد تک کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

اس وقت مسلم سماج کو اپنے دینی و ملی اسکولز، کالجز بنانے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ تعلیم کی بے حد حاجت ہے اور کیوں نہ ہو تعلیم ہی انسان کو انسان بناتی ہے اور اس کے لیے کامیابی کی راہیں ہموار کرتی ہے لیکن سوال اس بات کا ہے کہ ہمارے پاس اچھے اسکولز، کالجز اور ادارے نہیں جس سے ہم تعلیم کی پیاس بجھا سکیں باوجود اس کے ہم غفلت کی نیند سوئے ہوئے ہیں ہمیں خواب غفلت سے بیدار ہو کر ایک کامیاب زندگی گزارنے کی ضرورت ہے اور ملک و ملت کی ترقی کے لیے سوچنے کی ضرورت ہے اگر ہم اپنے ملک و ملت کا بھلا چاہتے ہیں تو ہمیں دینی و عصری تعلیم سے متعلق اسکولز، کالجز کھولنا ہوگا اور اس پر اپنی مالی اور جسمانی طاقت و قوت صرف کرنا ہوگا۔ اس سے روگردانی ناقابل معافی جرم ہے ورنہ آنے والی نسل ہمیں معاف نہ کرے گی۔ لیکن کبھی کبھی ایسے ادارے دیکھ کر بے حد خوشی ہوتی ہے جو اپنی گود میں قوم کا روشن مستقبل لیے ہوئے ہیں اور اس کے لیے کام بھی کر رہے ہیں۔ ایسے وقت میں غم کے بادلوں کے بیچ میں امید کی کرن جاگنے لگتی ہے اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ عنقریب ہمارا بھی مستقبل روشن ہوگا اور ہم بھی کامیابی کی سیڑھیوں پر چل سکتے ہیں ان میں سے ایک ادارہ علی گڑھ کی سرزمین پر موجود ہے اور وہ قوم کے ہت میں کام کر رہا ہے جس کی بنیاد تاج المشائخ سید امین میاں قادری مدظلہ العلی نے رکھی ہے جسے اہل فہم "البرکات ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ" کے نام سے جانتے اور پہچانتے ہیں یہاں پر الحمدللہ لڑکیوں کو لڑکیاں، لڑکوں کو لڑکے پڑھانے کے لیے منتخب کیے گئے ہیں اور لڑکیوں کی تعلیم و رہائش کا الگ انتظام ہے اور لڑکوں کا الگ۔ یہاں مخلوط تعلیمی نظام کا تصور بھی نہیں آتا۔ یہاں پر M.B.A، B.A B.ED، اور مدارس اسلامیہ کے نو فارغین طلبہ کی شخصیت سازی اور ان کے مستقبل کی راہیں ہموار کرنے کے لیے Islamic Researcher and Institute Training جیسی فیسلٹیز موجود ہیں اس کے علاوہ اور بہت سارے کورسز بھی کرائے جاتے ہیں جس سے قوم اپنے مستقبل کو سوارتی ہے۔ پچھلے کئی سالوں سے البرکات کامیابی کے منازل طے کرتا ہوا نظر آ رہا ہے مسلم سماج کو چاہیے کہ وہ البرکات کو مثال بنا کر اسی نہج پر اپنے اپنے مطابق انسٹی ٹیوٹ، اسکول، کالجز کھولیں تاکہ ان کی آنے والی نسل اپنی تعلیمی پیاس بجھا سکے اور اچھی تعلیم حاصل کر سکے۔ البرکات کی نشونما اور اس کو پروان چڑھانے میں سربراہ اعلی کے چاروں بھائیوں کی بہت اچھی کارکردگی رہی ہے جس کے نتیجے میں آج یہ انسٹی ٹیوٹ چمک دمک رہا ہے اور برادران ملت اسلامیہ خوب فیض یاب ہو رہے ہیں اس لیے تاج الشریعہ فرماتے ہیں:

وہ امین اہل سنت، رازدار مرتضی
اشرف و افضل، نجیب باصفا نہیں
خوبصورت خوب سیرت وہ امین مجتبی
اشرف و افضل، نجیب ظاہرہ ملتا نہیں

بالآخر دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی حضرت امین میاں صاحب مدظلہ العالی کو اور ان کے تمام تر متعلقین کو عمر طویل عطا فرمائے اور البرکات کے تمام کارکنان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

# سورہ حم السجدہ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار حیدرآباد: 9849099228

سورہ حم السجدہ مکی سورت ہے، اسکا دوسرا نام فُصّلت ہے، اس میں 54 آیات کریمہ اور 6 رکوع آئے ہیں۔ مذکورہ سورت کا نام دو لفظوں سے مرکب ہے یعنی "حم"، "السجدہ"۔ مطلب: یہ وہ سورت ہے جس کا آغاز حم سے ہوتا ہے اور ایک مقام پر آیت سجدہ آئی ہے۔ نبی محترم سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کا آغاز اور بتدریج اس کا آگے بڑھنا اور اہل ایمان کی جمعیت میں روز بروز اضافہ ہونا، یہ ایسے واقعات و مناظر ہیں جسے دیکھ دیکھ کر کفار مکہ اندر ہی اندر جلے جا رہے تھے، مختلف حربے استعمال کرتے رہے، ایسے میں ایک اہم وقت تحریک اسلامی کیلئے ایسا بھی آ چکا جو مشرکین مکہ کے لیے بہت بڑا دھکہ تھا وہ یہ کہ حضرت حمزہؓ بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پر مشرف بہ اسلام ہو چکے۔ غرض کہ دعوت اسلامی کی دن بدن ارتقائی کیفیت کو دیکھتے ہوئے قریش کے لوگ پریشان ہو چکے اور انہیں یہ فکر کھائے جا رہی تھی کہ کس طرح اس اسلامی دعوت کے سیلاب کو روکا جائے۔ چنانچہ ایک موقع ایسا آیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، مسجد حرام میں تشریف فرما ہیں اور اس وقت آپ تنہا ہی تھے۔ ایک دوسری جانب قریش کے کچھ سردار بھی بیٹھے ہوئے تھے، اس موقع پر عتبہ بن ربیعہ نے سرداران قریش سے کہا کہ صاحبو! اگر آپ لوگ پسند کریں تو میں جا کر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بات کروں اور ان کے سامنے چند تجاویز رکھوں، شاید کہ وہ ان میں کسی کو مان لیں اور ہم بھی اسے قبول کر لیں۔ اس طرح وہ (محمدؐ) ہماری مخالفت سے باز آ جائیں۔ عتبہ کی اس بات پر سب راضی ہو گئے، اس کے بعد عتبہ فوری یہاں سے اُٹھ کر نبی کریم کے پاس جا بیٹھا، آپؐ اس کی طرف توجہ فرمائی تو کہنے لگا...... "بھتیجے، تم اپنی قوم میں اپنے نسب اور خاندان کے اعتبار سے جو حیثیت رکھتے ہو، وہ تمہیں معلوم ہے، مگر تم اپنی قوم پر ایک بڑی مصیبت لے آئے ہو، تم نے (ہماری) جماعت میں تفرقہ ڈال دیا۔ ساری قوم کو بے وقوف ٹھہرایا۔ قوم کے دین اور معبودوں کی برائی کی اور ایسی باتیں کرنے لگے جن کے معنی یہ ہیں کہ ہم سب کے باپ دادا کافر تھے، اب ذرا میری بات سنو! میں کچھ تجویزیں تمہارے سامنے رکھتا ہوں، ان پر غور کرو، شاید کہ ان میں سے کسی کو تم قبول کر لو"۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو ولید (کنیت) آپ کہیں میں سنوں گا۔ اس نے کہا...... "بھتیجے" یہ کام جو تم نے شروع کیا ہے، اس سے اگر تمہارا مقصد مال حاصل کرنا ہے تو ہم سب مل کر تم کو اتنا کچھ دے دیتے ہیں کہ تم سب سے زیادہ مالدار ہو جاؤ۔ اگر اس سے اپنی بڑائی چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا سردار بنائے لیتے ہیں، کسی معاملہ کا فیصلہ تمہارے بغیر نہ کریں گے۔ اگر بادشاہی چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا بادشاہ بنا لیتے ہیں اور اگر تم پر کوئی جن آتا ہے، جسے تم خود دفع کرنے پر قادر نہیں ہو تو ہم بہترین اطباء بلواتے ہیں اور اپنے خرچ پر تمہارا علاج کرتے ہیں" عتبہ یہ باتیں (بکواس) کرتا رہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش سنتے رہے۔ پھر حضورؐ نے فرمایا، ابو ولید! آپ کو جو کچھ کہنا تھا کہہ چکے؟ اس نے کہا "ہاں"۔ آپؐ نے فرمایا اچھا، اب میری سنو! اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اسی سورت کی تلاوت شروع کی اور عتبہ اپنے دونوں ہاتھ پیچھے زمین پر ٹیکے غور سے سنتا رہا۔ آیت سجدہ (38) پر پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا، پھر سر مبارک اُٹھا کر فرمایا...... "اے ابو ولید! میرا جواب آپ نے سن لیا، اب آپ جانیں اور آپ کا کام"۔ قدیم سیرت نگار محمد بن اسحاق نے مشہور تابعی حضرت محمد بن کعب القرظیؒ کے حوالے سے مذکورہ قصے کو تفصیل سے نقل کیا ہے۔ علاوہ ازیں اس قصے کو متعدد دوسرے محدثین کرام نے بھی حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے بھی مختلف طریقوں سے نقل فرمایا ہے۔ اگرچہ کہ اس میں تھوڑا بہت لفظی فرق ہے۔ ہندو پاک کے مفسرین کرام نے بھی اپنی تفاسیر میں اس واقع کو نقل کرنے کا اہتمام فرمایا ہے۔ الغرض اس سورہ حم السجدہ کے زمانہ نزول اور اس وقت کے حالات سے واقفیت کے بعد اس کا جو موضوع ہے اور جو مضامین آئے ہیں، اس کی طرف کچھ اشارہ کیے جاتے ہیں تاکہ مذکورہ سورۃ کے تفصیلی مطالعہ کے موقع پر کلام الٰہی سے مراد الٰہی سمجھنے میں آسانی ہو۔۔۔ عتبہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جو بات رکھی تھی، دراصل اس کی یہ ساری بکواس غلط مفروضے کی بنیاد پر تھی اور یہ (معاذ اللہ)۔ آپؐ کی نیت اور آپ کی عقل پر حملہ تھا۔ اس طرح کی بیہودہ باتوں پر جب مخالف لوگ اُتر آئیں تو اہل ایمان کا کام ان بیہودہ باتوں کا جواب دینا نہیں ہے بلکہ اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے اپنی جو بات کہنی ہے، وہ دلیل کے ساتھ کہہ دے، جس طرح محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے عتبہ کے سامنے قرآن کی آیات سنا کر اپنی بات رکھدی، اور وہ (لاجواب) اٹھ کر چلدیا۔۔۔۔۔۔ اس سورۃ مبارکہ میں عتبہ کی باتوں پر التفات نہ فرماتے ہوئے اللہ تبارک وتعالی نے اصل مخالفت کو موضوع بحث بناتے ہوئے سورہ مذکورہ کو نازل فرمایا، جو قرآن مجید کی دعوت کو نیچا دکھانے کیلئے اور دعوت حق کو دبانے کیلئے کفار مکہ کی طرف سے بڑی بے شرمی و بد اخلاقی اور ہٹ دھرمی کے ساتھ کوشش کی جا رہی تھی۔ اس طرح ان اندھی اور بہری مخالفت کے جواب میں اللہ تبارک وتعالی اپنے کلام پاک کے ذریعہ بات سمجھائی: پہلی چیز اس سورۃ میں جو بات بتلائی گئی وہ یہ کہ قرآن حکیم اللہ ہی کی طرف سے نازل کردہ کلام اور عربی زبان ہی میں ہے اور اس میں حقائق کو صاف صاف بیان کر دیا گیا ہے۔ جاہل لوگ اس سے فائدہ حاصل نہیں کرتے مگر سمجھدار لوگ اس کی روشنی کو دیکھ بھی رہے ہیں اور اس سے نفع بھی اُٹھا رہے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہیکہ یہ اللہ کی رحمت ہی ہے جو اس نے اپنے بندوں کیلئے یہ قرآن اُتارا اور وہ شخص بدبخت ہے جو اسے زحمت سمجھتا ہے۔ اس سے فائدہ اُٹھانے والوں کیلئے خوشخبری اور ہے، اس سے روگردانی کرنے والوں کو اللہ سے ڈرنا چاہئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ جو لوگ اپنے دلوں پر غلاف چڑھالیں، اپنی بات ان کے دل میں اُتار دیں۔ جو لوگ حق سننا چاہتے ہیں۔ یقیناً ان کیلئے نبیؐ کی بات کارگر ہو کر رہتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خواہ تم اپنے اوپر غلاف چڑھالو، اپنے کان آنکھ بند کرلو مگر یاد رکھنا تمہارا خدا صرف ایک ہی ہے، تمہاری ضد سے حقیقت بدل نہیں سکتی۔ بھلائی کا بدل اچھائی سے، برائی کا انجام تباہی ہے۔ تمہیں اس بات کا احساس بھی ہے کہ تم شرک و کفر کس کے ساتھ کر رہے ہو؟ خبردار تمہاری یہ غداری اسی ہستی کے ساتھ ہے جو زمین و آسمان کا خالق ہے۔ منکرین حق کو نوٹس دی گئی کہ اگر تم حق کا انکار کرتے رہے تو عذاب کے اچانک ٹوٹ پڑنے کے مستحق بن رہے ہو، جس طرح عاد و ثمود پر آ کر رہا، دنیا کا عذاب ہی آخری عذاب نہ ہوگا آخرت کا عذاب جہنم کی آگ بھی ہے۔ سورت کے اختتام پر یہ بتلایا گیا کہ اسلام کے خلاف جو بڑے بڑے چٹان سامنے موجود ہیں، اسے پاش پاش کرنیکا ہتھیار صرف یہی ہے کہ اخلاق حسنہ سے کام لیا جائے، مضمون کے آغاز میں مکہ کے حالات کا کچھ ہلکا ذکر کیا گیا ہے، اسے ذہن میں رکھکر آیت 34، 36،35 ان تین آیات کا مطالعہ سارے عالم کے داعیان اسلام و تحریکات اسلامی کے لیے بہت ضروری ہے جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو، اور آپکے واسطے سے آپ کے پیروں (اہل ایمان کو) یہ ہدایت دی گئی ہے: پہلی بات یہ کہ "وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ"۔ یعنی مشکل سے مشکل حالات کا موقع ہے دعوت دین کے تمام راستے بظاہر بند دکھائی دے رہے ہیں، ہر طرف مخالفت کا بازار گرم ہے، چوطرف ایک ہلڑ مچی ہے، دعوت اسلام کے لیے ادھر اللہ کے نبی رحمتؐ اپنی زبان حق کھولیں، اُدھر سے اتنا شور شرابہ کہ کوئی آپ کی بات سن نہ سکے، ایسے نازک حالات میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نسخہ بتایا گیا کہ اے نبیؐ، نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔ تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو اس سے بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ یعنی اس طرح کے عمل کا جو نتیجہ نکلے گا وہ یہ کہ بدترین دشمن بھی آخر کار جگری دوست بن جائے گا۔۔۔ اس لیے کہ یہی انسانی فطرت ہے۔ گالی کے جواب میں آپ خاموش رہ جائیں تو بیشک یہ ایک نیکی ہوگی، مگر گالی دینے والے کی زبان بند نہ کر سکے گی۔ لیکن اگر آپ گالی کے جواب میں دعائے خیر کریں تو بڑے سے بڑا بے حیا مخالف بھی شرمندہ ہو کر رہ جائے گا اور پھر مشکل ہی سے کبھی اس کی زبان آپ کے خلاف بدکلامی کے لیے کھل سکے گی۔ دوسری بات "وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ" یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں، اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔ اسکی عام فہم تشریح فرماتے ہوئے مولانا سید ابوالاعلی مودودی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں "یعنی یہ نسخہ ہے تو بڑا کارگر، مگر اسے استعمال کرنا کوئی ہنسی کھیل نہیں ہے۔ اس کے لیے بڑا دل گردہ چاہیے۔ اس کے لیے بڑا عزم، بڑا حوصلہ، بڑی قوت برداشت، اور اپنے نفس پر بہت بڑا قابو درکار ہے۔۔۔۔۔" یہ قانون فطرت ہے۔ بڑے ہی بلند مرتبہ کا انسان ان صفات سے متصف ہوا کرتا ہے، اور جو شخص یہ صفات رکھتا ہو اسے دنیا کی کوئی طاقت بھی کامیابی کی منزل تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی۔ یہ کسی طرح ممکن ہی نہیں ہے کہ گھٹیا درجے کے لوگ اپنی کمینہ چالوں، ذلیل ہتھکنڈوں اور رکیک حرکتوں سے اس کو شکست دے دیں۔" (تفہیم القرآن) تیسری بات یہ آئی کہ "وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ"۔ "اگر کبھی شیطان اشتعال دلائے تو خدا سے پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے" یعنی، اگر دین اسلام کے احکام پر چلتے ہوئے؛ اسکی تبلیغ کے موقع پر یا شریعت کے کام سے، شیطان روکنا پھیرنا چاہے یا احسن طریقہ پر برائی کو دفع کرنے کی سعی میں رکاوٹ کھڑا کرے، دل میں وسوسہ پیدا کرے تو ایسے موقع پر، "فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ" یعنی اللہ کی پناہ طلب کر لی جائے، کیونکہ وہی سب کچھ جاننے اور سب کی سننے والا ہے اور وہی ہے جو پناہ کے طلب گاروں کو اپنی پناہ میں لے لیتا اور انکے دلوں میں صبر و سکون اور اطمینان کی ٹھنڈک پیدا فرا دیتا ہے۔۔۔ اللہ تبارک وتعالی نے (محمد عربیؐ کو بھیج کر، اہل عرب کی مادری "عربی" زبان میں نازل کردہ قرآن کے ذریعہ) ہر طرح سے ان ناواقف راہ لوگوں کو صراط مستقیم پر لانے کا سامان کر دیا اب دنیا کا ہر فرد بشر خوب جان لے اور فیصلہ کر لے کہ دنیا و آخرت کی سرخروی چاہتا ہے! یا دنیا کی ذلت اور آخرت کی رسوائی کا سودا گر بننا چاہے گا۔ مگر یاد رکھنا اللہ تعالی اپنے نبیؐ کی دعوت حق کی رات دن کی جدوجہد کو دیکھ رہا ہے اور تمہارے انکار حق و بدروش چالبازیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ "أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ" "کیا یہ کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے" اس آیت کی دلنشین تشریح فرماتے ہوئے علامہ محمد کرم شاہ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں کہ "اے محبوب! ان گم کردہ راہ انسانوں کو راہ ہدایت پر چلانے کے لیے جس خلوص جان سوزی اور استقامت سے آپ شب و روز کوشش فرما رہے ہیں اور جس ہٹ دھرمی، عناد، کج فہمی اور ایذا رسانی کا طریقہ انہوں نے اختیار کر رکھا ہے یہ دونوں باتیں ہم جانتے ہیں ہم انکا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ ہم آپکے دشمنوں کو ناکام کریں گے اور آپکے سر مبارک پر کرامت و فلاح کا تابندہ تاج رکھیں گے۔ (ضیاء القرآن) (مستفاد کتب و اقتباس: احسن البیان، تدبر قرآن، عروۃ الوثقی، علامہ عبدالکریم اسری اور سراج البیان علامہ محمد حنیف ندوی)

# صاحب استطاعت حضرات حج کی ادائیگی میں تاخیر نہ کریں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

## حج ۲۰۲۶ء کے لیے فارم بھرنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۲۰۲۵ء

(پریس ریلیز پھلواری شریف ۱۰ جولائی ۲۰۲۵) امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے اپنے ایک اخباری بیان میں فرمایا کہ حج جہاں اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے، وہیں اجتماعیت، زہد وتقویٰ، پرہیزگاری تکثیر حسنات اور تقرب الی اللہ کا عظیم ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود مسلمانوں کو اپنے مقدس گھر کی زیارت کی ہدایت دی ہے اور حج کرنے کا حکم دیا ہے، بہت ساری حدیثوں میں اس عمل کی بڑی فضیلت آئی ہے، ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''حج مبرور کا بدلہ جنت ہی ہے''۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جس نے بیت اللہ کا حج اس طرح کیا کہ اس میں اس سے کوئی گناہ سرزد نہ ہوا ہو تو وہ حج کے سفر سے ایسا واپس ہوگا کہ جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو۔ حج فرض ہونے کے بعد اس کی ادائیگی میں جلدی کرنی چاہئے اگر کسی کی موت اس حالت میں آجائے کہ جس نے حج کے فرض ہونے کے باوجود اس فریضہ کو ادا نہیں کیا تو حدیث میں ایسی موت کو جاہلیت کی موت سے تعبیر کیا گیا ہے۔ عام طور پر برصغیر کا ماحول یہ ہے کہ حج فرض ہو جانے کے باوجود لوگ سستی کرتے ہیں اور اس کو اخیر عمر تک ٹالتے رہتے ہیں۔ جبکہ عزیمت یہ ہے کہ جوں ہی آدمی صاحب استطاعت ہو اور آمد ورفت کے اخراجات کے ساتھ اہل وعیال کا نفقہ ادا کرنے کا اہل ہو جائے تو

فوراً حج کی ادائیگی کے لیے رخت سفر باندھ لے۔ دوسری بات یہ ہے کہ تاخیر کرنے اور بڑھاپے میں حج کرنے کی صورت میں ضعف اور پیری کے باعث عبادت میں اور ارکان وواجبات حج کی ادائیگی میں نشاط ولطف مکمل درجہ کا نہیں رہ پاتا ہے اور ارکان کی صحیح طور پر ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے۔ اس لیے صاحب ثروت لوگوں کو اس جانب متوجہ کرنے کی ضرورت ہے کہ حج کے فرض ہونے کے بعد اس کی ادائیگی میں جلدی کریں۔ الحمد للہ ۲۰۲۶ء کے لیے حج کا فارم بھرنے کا اعلان آچکا ہے جس کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۲۰۲۵ء تک ہی، اس کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ مسلمانوں کو اس طرف متوجہ کیا جائے اور وقت رہتے فارم پر کرایا جائے۔ حج کا فارم بھرنے کے لیے انٹرنیشنل پاسپورٹ ہونا لازمی ہے، اس لیے جن لوگوں کے پاس پاسپورٹ نہیں ہے یا پاسپورٹ ایکسپائر ہو چکا ہے وہ جلد از جلد اپنا پاسپورٹ بنوالیں یا رینیول کروالیں۔ بہار ریاستی حج کمیٹی پاسپورٹ بنوانے میں آپ کی مدد کے لیے تیار ہے آپ آن لائن فارم بھر کر بہار ریاستی حج کمیٹی سے سفارشی خط حاصل کر لیں تاکہ آپ کا اپائنٹمنٹ اور ویریفکیشن جلد سے جلد ہو جائے۔ اپائنٹمنٹ ملنے کے بعد اپنے دستاویزات کی توثیق کے بعد اپنے فائل نمبر کی کاپی اپنا نام اور ضلع لکھ کر حج کمیٹی میں دے دیں تاکہ پولیس انکوائری کے مرحلہ میں بھی آپ کی مدد کی جا سکے۔ حج کا فارم حج کمیٹی آف انڈیا کے ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر دستیاب ہے، یا موبائل ایپ (Haj Suvidha) آن لائن فارم بھرنے کی سہولت ہے، اگر آن لائن حج فارم بھرنے میں دشواری ہو تو حج بھون پٹنہ میں آکر بھی حج فارم بھرا یا جا سکتا ہے۔ ائمہ مساجد، اساتذہ مدارس، تنظیموں اور اداروں کے ذمہ دار، علماء کرام، دانشوران ملت اور سیاسی وسماجی خدمتگاروں سے اپیل ہے کہ وہ حج کی فضیلت واہمیت کو اپنی تقاریر، خطبات اور خصوصی مجلسوں میں لوگوں کے سامنے اجاگر کریں تاکہ اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی طرف لوگ متوجہ ہوں۔ نیز عازمین حج کے پاسپورٹ بنوانے کی سعی کے ساتھ حج فارم بھرنے میں مدد کریں۔

# بسکومن (بہار اور جھارکھنڈ) کے نئے تشکیل شدہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ اختتام پذیر ہوئی

پٹنہ (شعیب قریشی) بسکومن (بہار اور جھارکھنڈ) کے نئے تشکیل شدہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ بسکومن ہیڈ کوارٹر، پٹنہ میں شری وشال سنگھ، اعزازی چیئرمین، بسکومن کی صدارت میں اختتام پذیر ہوئی۔ بسکومن ریاست بہار میں کوآپریٹو سیکٹر کو مضبوط کرنے اور ریاست کے کسانوں کو مقررہ شرح پر معیاری کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات اور زرعی آلات وغیرہ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ بہار ایک زرعی ریاست ہے، یہاں کی معیشت بنیادی طور پر زراعت پر مبنی ہے۔ ریاست بہار میں کسانوں کو مقررہ قیمت پر کھادوں کی دستیابی اکثر ایک مشکل کام بنی ہوئی ہے۔ مندرجہ بالا کے تناظر میں، کوآپریٹو وفد نے معزز چیئرمین، بسکومن، مسٹر وشال سنگھ کی قیادت میں جناب پرہلاد جوشی، عزت مآب وزیر، صارفین کے امور، خوراک اور کوآپریٹو پبلک ڈسٹری بیوشن ڈپارٹمنٹ، حکومت ہند اور جناب پیوش گوئل، عزت مآب وزیر برائے کسانوں اور دہلی حکومت، نئی دہلی کے کسانوں کے فائدے کے لیے دورہ کیا۔ اور کسانوں کے مفاد میں بات چیت کی گئی کہ ریاست میں کوآپریٹو سیکٹر میں ایک وسیع انفراسٹرکچر دستیاب ہے تاکہ ریاست کے کسانوں کو مقررہ قیمت پر معیاری کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات اور زرعی آلات وغیرہ کی دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اور کوآپریٹو وفد نے مذکورہ حوالہ کے لیے حکومت ہند سے درخواست کی۔ معزز وزیر نے کسانوں کے مفاد میں ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ موجودہ حالات میں، عزت مآب وزیر جناب پرہلاد جوشی، وزارت برائے امور صارفین، خوراک اور عوامی تقسیم، حکومت ہند، نئی دہلی کو ریاست بہار میں چاول کی سپلائی میں غیر ضروری تاخیر اور کوآپریٹو بینکوں اور پی اے سی ایس کی مالی حالت پر پڑنے والے منفی اثرات کے بارے میں بتایا گیا کہ 00.456000 میٹرک ٹن چاول کی فراہمی کی مدت میں توسیع کی ضرورت ہے۔ سی ایم آر سپلائی۔ مندرجہ بالا کی روشنی میں، صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کی وزارت نے فوری طور پر نوٹس لیا اور آج 2025.07.10 کو، چاول کی گھسائی کرنے/CMR کی فراہمی کی مدت 2025.08.10 تک بڑھا دی گئی۔ مذکورہ پریس کانفرنس میں بسکومان کے اعزازی چیئرمین اور جناب وشال سنگھ اور عزت مآب وائس چیئرمین، جناب مہیش رائے، بہار اسٹیٹ کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کے اعزازی چیئرمین جناب رمیش چندر چوبے، بہار اسٹیٹ کوآپریٹو فیڈریشن کے اعزازی چیئرمین جناب ونے شاہی، ڈاکٹر کمار امیتابھ کے اعزازی چیئرمین جناب ونے شاہی اور ڈاکٹر کمار امیتابھ نے شرکت کی۔ ایم ایل اے، مسٹر ونے کمار، معزز ایم ایل اے، مسٹر منوج کمار، سابق قانون ساز کونسلر، مسٹر رام کلیور پرساد سنگھ، مسٹر دنیش سنگھ، مسٹر مانیشور پاسمن، مسٹر راکیش کمار، مسز مدھو پریہ، مسٹر شاہین کلام، مسٹر ابھیجیت کمار، مسٹر پارتھ کمار یادو، ضلع سنٹرل بینک کے چیئرمین مسٹر پرتھ کمار یادو، ہوم پیٹ کے مرکزی بینک کے چیئرمین۔ کمار اور ڈسٹرکٹ سنٹرل کوآپریٹو بینک ویشالی کے معزز چیئرمین جناب سدھی رنجن پرساد اور جناب محمد کلام وارثی، سابق چیئرمین، سینٹرل کوآپریٹو بینک، کٹیہار اور بیگوسرائے کوآپریٹو لیڈران موجود تھے۔

# انسداد تجاوزات مہم شروع کر دی گئی

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

ٹریفک جام کے مسئلے سے نجات کے لیے جمعرات کو عظیم آباد زون کی جانب سے انسداد تجاوزات مہم چلائی گئی۔ عظیم آباد زون کے تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج ہونے بتایا کہ بریا بس اسٹینڈ سے مساوڑھی موڑ تک عارضی تجاوزات ہٹادی گئیں۔

تجاوزات ہٹانے کی مہم میں دو گاڑیاں اور ایک کاؤنٹر قبضے میں لے لیا گیا۔ روپے تجاوزات سے 11800 جرمانہ وصول کیا گیا۔ رتیش کمار مجسٹریٹ تھے۔ یہ وہی شام کو کی گئی۔ اس میں سٹی منیجر راجیو کمار جھا موجود تھے۔ کئی مقامات پر تجاوزات نے احتجاج کرنے کی کوشش کی لیکن پولیس کی نفری کو دیکھ کر وہ پیچھے ہٹ گئے۔ جس کے نتیجے میں افراتفری کی صورتحال پیدا ہوئی۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ تجاوزات ہٹانے سے پہلے انتظامیہ متبادل انتظامات کرے۔ تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج شخص کا کہنا ہے کہ تجاوزات کی وجہ سے سڑکیں جام ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو آمد ورفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ تجاوزات کو مزید ہٹایا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ آئے روز ٹریفک جام رہتا ہے۔ ٹریفک جام کے باعث گاڑیوں کو بھی پریشانی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجاوزات کو ہر صورت ختم کیا جائے گا۔

# اسپیشل اسکول ٹیچر کے 7279 عہدوں کیلئے فارم 28 جولائی تک

## اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) نے ریاست کے پرائمری اسکول (کلاس۔ 1 سے 5 تک) اور مڈل اسکول (کلاس۔ 6 سے 8 تک) میں اسپیشل اسکول ٹیچر کی شکل میں 7279 عہدوں پر بحالی کیلئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اس کیلئے امیدوار سنٹرل ٹیچر اہلیت ٹسٹ (CTET)/ بہار ٹیچر اہلیت ٹسٹ (BTET) کامیاب ہونا لازمی ہے۔ بھی قسم کے ریزرویشن کا فائدہ صرف بہار کے باشندوں کو حاصل ہوگا۔ دیگر ریاستوں کے بھی زمرہ کے امیدوار صرف جنرل زمرہ میں بھی فارم بھر سکیں گے۔ خواہش مند اہل امیدوار ویب سائٹ https://bpsc.bihar.gov.in پر جا کر آج 2 جولائی سے 28 جولائی 2025 تک جاری آن لائن فارم بھرنے کی کارروائی پوری کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدواروں کے پاس کم سے کم 50 فیصد نمبرات کے ساتھ انٹر/گریجویشن کی ڈگری ہونی چاہئے۔ انہوں نے بتایا کہ امیدواروں کی عمر 18

سال سے 37 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ فارم فیس کے طور پر امیدوار کو 750 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ بہار کے ایس سی/ ایس ٹی زمرہ، خواتین اور معذور زمرہ کے امیدواروں کو 200 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

# مدارس میں کمپیوٹر کی تعلیم روزگار کے مواقع فراہم کرے گی: سلیم پرویز

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

ماں کی گود کے بعد بچوں کی تعلیم کے لیے مدارس بہترین جگہ ہیں۔ مدارس میں کمپیوٹر کی تعلیم روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔ اسلام کو زندہ رکھنے کے لیے مدارس کا قیام ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز نے نون کا چوراہا واقع مدرسہ گلشن ابراہیم میں کمپیوٹر لیب کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جس قوم کا آغاز تعلیم سے ہوتا ہے اس سے بہتر کوئی قوم نہیں۔ عظیم سائنسدان قرآن سیکھ کر اس پر عمل کر کے عظیم سائنسدان بنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں کمپیوٹر کی تعلیم بہت ضروری ہے۔ ہوائی جہاز اور راکٹ صرف کمپیوٹر سے چلتے ہیں۔ بچوں کو کمپیوٹر کی تعلیم سے بھی آراستہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو کمپیوٹر اور موبائل کا استعمال تعلیم کے لیے کرنا چاہیے نہ کہ ریل بنانے کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ والدین اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے لیے بہت محنت کرتے ہیں اور کچھ لوگ تعلیم پر توجہ دیے بغیر اپنی محنت کی کمائی کو بلا ضرورت خرچ کر دیتے ہیں۔ حقیقت میں وہ اپنے والدین کو نہیں بلکہ خود کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ انہوں نے علماء سے کہا کہ یہ ان کا سنہری دور ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب نتیش کمار کا دور ہے۔ اگر آپ اس دور میں کمپیوٹر کی تعلیم حاصل کریں گے تو آپ کو کسی نہ کسی محکمے میں کمپیوٹر آپریٹر، ڈیٹا آپریٹر اور دیگر عملے کی نوکری ضرور ملے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ گلشن ابراہیم مدرسہ کی ترقی کے لیے اپنی جیب سے ادائیگی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس مدرسہ کی ترقی میں ہر ممکن مدد فراہم کریں گے۔ اس موقع پر بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے سابق صدر ارشاد علی آزاد نے کہا کہ پٹنہ شہر کی تاریخی اہمیت ہے۔ مدرسہ سلیمانیہ سے لے کر سنی وقف بورڈ اور شیعہ وقف بورڈ تک یہ جائیداد پٹنہ شہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلشن ابراہیم مدرسہ میں بہتر تعلیمی انتظام موجود ہے۔ اس بارے میں ضلعی انتظامیہ کو بھی آگاہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو وزارت کی نظر ثانی میں جوش وخروش سے حصہ لینا چاہئے۔ اس موقع پر جنتا دل یو کے رہنما آرائے دانش، سماجی کارکن شاہ فیض الرحمان، سینئر صحافی ساجد پرویز، قاری شاہد الرحمان، ریاض الدین، حنیف شیخ، جمیل احمد، سید مشرف حسن، محمد اسامہ، عبد القادر، شہزاد رشید، ڈاکٹر اقبال احمد اور محمد آفریدی موجود تھے۔ قبل ازیں مدرسہ گلشن ابراہیم کے صدر سید عبد الحنان اور سکریٹری طلیق احمد نے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے صدر سلیم پرویز اور ارشاد علی آزاد کو شال اور گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ سکریٹری محمد یونس نے صدر سلیم پرویز کو شاہ عظیم آباد ایجوکیشنل ویلفیئر ٹرسٹ کی جانب سے یادگاری نشان اور گلدستہ پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔ بعد ازاں سلیم پرویز نے کمپیوٹر لیب کا افتتاح کیا۔ تقریب کا آغاز محمد افروز کی تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ محمد عبد اللہ نے نعت پیش کی اور محمد مفضل رضا، حبیب اللہ، سید عدنان ہاشمی، سید صبا ہاشمی اور محمد افروز نے ہندی، انگریزی اور اردو میں مختلف موضوعات پر مختصر تقاریر کیں۔

# اسلامی کوئز مقابلہ کا انعقاد، طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد میں شرکت، علم وہنر کا حسین مظاہرہ

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) 10 جولائی۔ آف لائن اسلامی کوئز مقابلہ 2025 کا اختتامی وانعامی پروگرام نہایت کامیابی اور روح پرور ماحول میں منعقد ہوا۔ یہ تقریب تعلیمی بیداری، دینی معلومات کے فروغ اور طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کو جلا بخشنے کے مقصد سے سجائی گئی تھی۔ پروگرام میں مختلف علاقوں سے آئے منتخب طلبہ وطالبات نے شرکت کی، جنہوں نے 45 دن کے آن لائن اسلامی کوئز میں 75 فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کر کے آف لائن مرحلے کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ اس شاندار مقابلے میں مجموعی طور پر 30 طلبہ وطالبات نے حصہ لیا۔ علمی فضا سے معمور اس تقریب میں محمد عاصم نے اپنی بھرپور تیاری اور فہم وفراست کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی، جب کہ شاہ نواز دوسرے نمبر پر اور ہدیٰ عظیم تیسرے نمبر پر رہیں۔ ان تینوں کو شیلڈ، اسناد، نقد انعام اور تحائف سے نوازا گیا۔ دیگر شرکاء کو بھی ان کی حوصلہ افزائی کے لیے کتابیں، اسکول بیگ، تعریفی سرٹیفکیٹس اور مومنٹوز دیے گئے۔ اس موقع پر تقریب کی صدارت بزرگ علمی شخصیت، حضرت مولانا صدیق احمد مظاہری، ناظم مدرسہ مشکوٰۃ العلوم پاٹی نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض محترم صبا قمر اور مولانا طارق عبد اللہ صاحب نے خوش اسلوبی سے ادا کیے اور پروگرام کو باذوق اور مربوط انداز میں آگے بڑھایا۔ اس تقریب کے دوران مقابلے کی نگرانی اور فیصلے کے لیے تین معتبر علمی شخصیات موجود تھیں حضرت مفتی حسین احمد ہمدم صاحب (نگراں مدارس، جمعیۃ الثقافۃ التعلیمیہ والخیریہ بہار، بنگال)، مولانا نیاز احمد صاحب (ناظم جامعہ ام حبیبہ للبنات، جھمٹا)، اور حضرت حافظ کاشف نسیم صاحب (استاذ ہائی اسکول پارکا کن گھریا)۔ ان حضرات نے طلبہ کی کارکردگی کو سراہا اور ان کے علمی جوہر کی تعریف کی۔ پروگرام کے آخر میں مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ ارریہ کے پرنسپل، سرپرست کوئز حضرت مولانا شاہد عادل قاسمی صاحب نے تمام مہمانان گرامی، علماء کرام، معاونین اور والدین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کوئز مقابلے کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام طلبہ میں علمی ذوق، دینی فہم اور شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر علاقے کی اہم ومعروف شخصیات کی بھی خصوصی شرکت رہی جنہوں نے پروگرام کی قدر افزائی کی اور بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے موجود رہے۔ ان میں جناب سرفراز عالم (سابق رکن پارلیمان ارریہ)، مکھیا انور عالم صاحب، سابق مکھیا امتیاز عالم عرف منا، مولانا عمران صاحب، قاری امتیاز احمد صاحب، مولانا عظیم الدین صاحب، حافظ سلیمان صاحب، حافظ صادق اختر صاحب، مفتی ناظم حسین صاحب، معراج خالد جگنو، اور مولانا عبد الحق، حافظ نیر بھارتی، حافظ مدثر صاحبان کے نام بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ یہ تقریب نہ صرف ایک علمی سرگرمی تھی بلکہ طلبہ کے لیے دینی تعلیم کے حوالے سے عملی تجربے اور ترغیب کا ذریعہ بھی ثابت ہوئی۔ شرکاء نے امید ظاہر کی کہ ایسے پروگرام آئندہ بھی تسلسل کے ساتھ منعقد کیے جاتے رہیں گے۔

# بابا منی رام کی سمادھی پر ڈی ایم اور ایس پی نے چڑھایا لنگوٹ، کہا بابا منی رام گنگا۔جمنی تہذیب کی مثال

بہار شریف، محمد آفتاب۔ عوامی عقیدت اور روحانی روایت کی علامت بابا منی رام کا سات روزہ میلہ جمعرات سے شروع ہو گیا۔ میلے کی شروعات ضلع انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ کی جانب سے بابا کی سمادھی پر پہلا لنگوٹ چڑھا کر کی گئی۔ اس موقع پر نالندہ پولیس کی طرف سے مسلح سلامی بھی دی گئی۔ موقع پر ضلع مجسٹریٹ کندن کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے بابا کی سمادھی پر باقاعدہ پوجا- ارچنا کر کے پہلا لنگوٹ چڑھایا اور ضلع کے عوام کی خوشحالی، امن اور ترقی کے لیے دعائیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ میلہ عقیدت، روایت اور ثقافتی یکجہتی کی علامت ہے۔ بابا منی رام بھائی چارہ، خدمت اور ایثار کی مثال رہے ہیں، اور ان کی روایت آج بھی معاشرے کو جوڑنے کا کام کر رہی ہے۔ یہ میلہ 17 جولائی تک جاری رہے گا، جس میں ملک بھر سے عقیدت مند شرکت کریں گے اور بابا کی سمادھی پر لنگوٹ چڑھا کر آشیرواد (برکت) حاصل کریں گے۔ بابا منی رام کی سمادھی پر لنگوٹ چڑھانے کی روایت برسوں سے چلی آرہی ہے، جس میں لوگ اپنی مرادیں پوری ہونے کی منت مانگتے ہیں اور پوری ہونے پر لنگوٹ چڑھاتے ہیں۔ اس سے پہلے ضلع انتظامیہ کی طرف سے سب ڈویژنل آفس اور پولیس انتظامیہ کی طرف سے لہر تھانہ احاطے سے لنگوٹ یاترا نکالی گئی جس میں افسران لنگوٹ کو تھال میں رکھ کر سر پر اٹھا کر بھکتی ماحول میں بابا کے دربار تک پہنچے۔ وہاں باقاعدہ رسم ورواج کے ساتھ پہلا لنگوٹ چڑھایا گیا۔ اس موقع پر ایس ڈی او کاجلے وبھو نتن، ڈی ایس پی نور الحق، لہر تھانہ انچارج سمرات دیپک، سوہسرائے تھانہ انچارج راجیو الرحمن، تھانہ انچارج رنجیت کمار رجک سمیت کئی انتظامی اور پولیس افسران موجود تھے۔ میلہ کے سلسلے میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے سکیورٹی، صفائی، صحت اور ٹریفک کی مناسب سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ پولیس فورسز کی وسیع تعیناتی کی گئی ہے تاکہ کوئی بھی شرپسند عنصر میلے کی عظمت کو متاثر نہ کر سکے۔ اسی کے ساتھ نگر نگم کارپوریشن کی جانب سے پینے کے پانی، بیت الخلاء اور 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کا انتظام کیا گیا ہے۔ محکمہ صحت کی جانب سے میڈیکل ٹیم، ایمبولینس سروس اور ابتدائی طبی امداد مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ بھیڑ پر قابو پانے اور نگرانی کے لیے ایک کنٹرول روم بھی بنایا گیا ہے۔

# پٹنہ ویمنس کالج میں سوہا: ان دی نیم آف فائر کی خصوصی اسکریننگ، بہار کی خواتین کے لیے ایک تاریخی تقریب

پٹنہ، 10 جولائی 2025: بہار کے ثقافتی اور سماجی شعور کو اجاگر کرنے والی مکمل طور پر مگاہی زبان میں بنائی گئی پہلی فلم 'سوہا: ان دی نیم آف فائر' کی خصوصی اسکریننگ آج پٹنہ ویمنس کالج کے باوقار ویرونیکا آڈیٹوریم میں ہوئی۔ یہ تقریب بہار میں فلم کی پہلی رسمی نمائش تھی اور خاص طور پر ریاست کی محنت کش خواتین کے لیے وقف تھی۔ اسکریننگ کا باقاعدہ افتتاح شری ترپوراری شرن، چیف انفارمیشن کمشنر، بہار نے بطور مہمان خصوصی، شری پرویز اختر، سینئر تھیٹر ڈائریکٹر مہمان خصوصی کے طور پر اور سمیتا کماری، ڈین آرٹس اینڈ ہیومینیٹیز، پٹنہ خواتین کالج نے کیا۔ اس موقع پر بہار کے چیف انفارمیشن کمشنر شری ترپوراری شرن نے کہا کہ سینما، آرٹ کے ایک ذریعہ کے طور پر، سماج کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ فلم بتانے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلم سوہا: ان دی نیم آف فائر ممبئی سینما نہیں ہے بلکہ اسے بہت گہرائی سے اور بہت سوچ سمجھ کر بنایا گیا ہے۔ یہ فلم عام فلموں سے مختلف ہے، جس میں یہ ہمارے معاشرے میں آج کی خواتین کی حیثیت پر روشنی ڈالتی ہے۔ سب کو یہ فلم دیکھنی چاہیے۔ آپ سب کے لیے میری نیک خواہشات۔ میں فلم کے ڈائریکٹر ابھیلاش شرما اور پروڈیوسر وکاس شرما سے درخواست کرنا چاہوں گا کہ وہ اس فلم کو ہر پلیٹ فارم پر دکھائیں۔ پراجنا فلمز کی طرف سے تیار کردہ، فلم سوہا: ان دی نیم آف فائر کی شوٹنگ بہار (راجگیر اور

گیا جی) میں کی گئی ہے اور اس میں خوف، خاموشی اور سماجی ناانصافی کے خلاف لڑنے والی ایک عورت کی دلکش کہانی بیان کی گئی ہے۔ فلم کا پس منظر بہار کی روح سے جڑا ہوا ہے اور یہ خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک مضبوط آواز بن کر ابھرتی ہے۔ اس بارے میں ہدایت کار ابھیلاش شرما کا کہنا تھا کہ مجھے اس فلم کی تحریک اتر پردیش میں بننے والی ایک مختصر اینیمیشن فلم دیکھ کر ملی۔ اس میں بہار کے فنکاروں نے کام کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری فلم کو بہار حکومت سے بھی حوصلہ ملے گا۔ انہوں نے کہا، سوہا میرے لیے صرف ایک فلم نہیں ہے، یہ روح کی آواز ہے۔ مجھے اس کے لیے 'اینیمیٹر بمقابلہ اینیمیشن' جیسی مختصر فلموں سے تحریک ملی، جس میں تخلیق کار اور تخلیق کے درمیان کشمکش کو دکھایا گیا تھا۔ یہ خیال آہستہ آہستہ ایک ماں اور اس کے بچے کے درمیان جدوجہد کی کہانی میں بدل گیا ایک ماں جو معاشرے کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے۔ یہ فلم خاص طور پر بہار کی پسماندہ برادریوں، خاص طور پر مشاعر برادری کے دکھوں کو اجاگر کرتی ہے۔ میرا ماننا ہے کہ کس طرح مذہب، ذات پات اور غربت لوگوں کو پسماندہ کرنے کے لیے یکجا ہو جاتے ہیں - یہی سوہا کا حقیقی معنی ہے: قربانی۔ فلم کو بلیک اینڈ وائٹ میں شوٹ کرنے کا فیصلہ جذباتی اثرات میں گہرائی شامل کرنا تھا۔ سوہا عبادت کی آگ میں جلنے کی کہانی نہیں ہے، بلکہ زندگی کی آگ میں جلنے کی کہانی ہے - ایک ماں کی جو اپنے بچے اور معاشرے کے لیے خود کو قربان کر دیتی ہے۔ یہ فلم بدھ مت کے فلسفے مصائب، ہمدردی اور نروان سے بہت متاثر ہے۔ شاندار بجٹ پر بنی یہ فلم اس بات کا ثبوت ہے کہ سینما کا حقیقی جادو وسائل میں نہیں بلکہ حقیقی جذبات اور ایماندارانہ وژن میں ہے۔ سوہا بنانا میرے لیے ایک روحانی تجربہ تھا - ایک ایسا سفر جس میں میں نے نہ صرف ایک کہانی سنائی بلکہ خود کو جاننے، سمجھنے اور بدلنے کا بھی تجربہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ فلم نے بین الاقوامی پلیٹ فارم پر بھی زبردست پہچان بنائی ہے۔ یہ اب تک 30 سے زائد بین الاقوامی فلمی میلوں میں نمائش کے لیے پیش کی جا چکی ہے اور کئی نامور ایوارڈز جیت چکی ہے۔ شنگھائی انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں بہترین ہدایت کار اور اداکار کے لیے گولڈن گوبلٹ ایوارڈ، سماجی طور پر متعلقہ فلم فیسٹیول، نیویارک میں بہترین بیانیہ فلم، اور امیجن انڈیا انٹرنیشنل فلم فیسٹیول (اسپین) میں لائف ایوارڈ جیسے اعزازات اس کی عمدگی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اسکریننگ سے پہلے 'ویمن آف سبسٹنس' ایوارڈز کی تقریب ہوئی، جس میں تین متاثر کن خواتین کو ان کی سماجی خدمات کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ پدم شری محترمہ سودھا ورگیس (※ ناری گنجن ※)، محترمہ جیوتی پریہار (※ کلکاری بہار بال بھون ※) اور محترمہ چیتنا ترپاٹھی (※ چیتنا فاؤنڈیشن ※) کو ان کے شاندار کام کے لیے دیا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ یہ فلم بہار کی علاقائی زبانوں بالخصوص مگہی کے ذریعے طاقتور فلم پروڈکشن کی سمت میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فلم آنے والی نسل بالخصوص خواتین اور سماجی کارکنوں کے لیے ایک تحریک بن سکتی ہے۔ ※ سوہا ※ صرف ایک فلم نہیں ہے بلکہ سماجی تبدیلی کے لیے ایک مضبوط آواز ہے۔ یہ بہار کی مٹی، اس کی زبان اور اس کی خواتین کی طاقت کی علامت ہے۔ منتظمین نے میڈیا سے اپیل کی کہ وہ اس فلم کو ریاست کے کونے کونے تک لے جانے میں تعاون کریں، تاکہ یہ سینما تبدیلی کی ایک نئی لہر لائے۔

SAHARA EXPRESS
Friday 11.07.2025 Ranchi



روزنامہ رانچی
سہارا ایکسپریس
www.saharaexpressdaily.com



## انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا

لارڈس، 10 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں جمعرات کو ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے آج یہاں ٹاس جیت کر کہا کہ وہ پہلے بلے بازی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈریسنگ روم کا ماحول اچھا ہے۔ ہم لارڈز میں 2-1 سے آگے نکلنے کی کوشش کریں گے۔ ٹیم میں ایک تبدیلی ہوئی ہے، جوفرا آرچر کی واپسی ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے کہا کہ وہ صبح کچھ الجھن میں تھے کہ کیا کریں اور شاید وہ پہلے گیند بازی کرتے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دن کے پہلے سیشن میں وکٹ کچھ موومنٹ کر سکتا ہے۔ ہمارے گیند باز اعتماد سے لبریز ہیں۔ میں بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ ایک بلے باز کے طور پر آپ ہمیشہ اپنے آپ سے توقع کرتے ہیں کہ آپ مقابلے کے درمیان میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم میں ایک تبدیلی کی جا رہی ہے، پرسدھ کرشنا کی جگہ جسپریت بمراہ کی واپسی ہوئی ہے۔ دونوں ٹیمیں درج ذیل ہیں: - انڈیا الیون: یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، کرون نائر، شبھمن گل (کپتان)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، نتیش کمار ریڈی، رویندر جڈیجہ، واشنگٹن سندر، جسپریت بمراہ، آکاش دیپ اور محمد سراج۔ انگلینڈ الیون: زیک کرولی، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، ہیری بروک، بین اسٹوکس (کپتان)، جیمی اسمتھ (وکٹ کیپر)، کرس ووکس، برائیڈن کارس، جوفرا آرچر اور شعیب بشیر۔

## سینئر مردوں کے قومی کوچنگ کیمپ میں 33 کھلاڑی شرکت کریں گے: ہاکی انڈیا

بنگلورو، 10 جولائی (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے کہا ہے کہ 33 کھلاڑی سینئر مردوں کے قومی کوچنگ کیمپ میں حصہ لیں گے جو 14 جولائی سے 7 اگست تک بنگلورو میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) سنٹر میں منعقد ہوگا۔ ہاکی انڈیا کے مطابق یہ کیمپ دو بڑے بین الاقوامی مقابلوں، دورہ آسٹریلیا اور بہار کے راجگیر میں 2025 میں ہونے والے اہم ہیرو ایشیا کپ کے لئے ہندوستانی ٹیم کی تیاری کے لیے ایک اہم مرحلہ ہے، کیونکہ 29 اگست سے 7 ستمبر تک ہونے والے ایشیا کپ کا فاتح ایف آئی ایچ ہاکی مینز ورلڈ کپ 2026 کے لیے براہ راست کوالیفائی کرے گا۔ گول کیپنگ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور کرشن بی پاٹھک، سورج کرکیرا، پون اور موہت ہونیہلی ششی کمار اپنے کردار میں جاری رہیں گے۔ دفاعی لائن میں سمت، امت روہیداس، جوگراج سنگھ، نیلم سنجیپ جیس، امندیپ لاکڑا، ہرمن پریت سنگھ، جرمن پریت سنگھ، سنجے اور یشدیپ سیواچ شامل ہوں گے۔ مڈفیلڈ میں نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں کا توازن ہے جس میں راج کمار پال، نیلکانت شرما، ہاردک سنگھ، مونتھم راجندر سنگھ، پووانا چندورا بوبی، راجندر سنگھ، وشنوکانت سنگھ، منپریت سنگھ، وویک ساگر پرساد اور شمشیر سنگھ شامل ہیں۔ فارورڈ لائن میں گرجنت سنگھ، ابھیشیک، شیلانند لاکرا، آدتیہ ارجن لالگے، سیلوم کارتھی، مندیپ سنگھ، دلپریت سنگھ، سکھجیت سنگھ، اتم سنگھ اور انگد بیر سنگھ جیسے کھلاڑی شامل ہیں۔ کیمپ سے پہلے ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کے چیف کوچ کریگ فلٹن نے کہا، یورپ میں پرو لیگ کے میچوں کو دیکھتے ہوئے ہم نے محسوس کیا کہ ٹیم نے ہر میچ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، لیکن ہم اچھی فنش حاصل نہیں کر سکے، جیسا کہ ہم نے بھونیشور میں موثر طریقے سے کیا تھا۔ یہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں ہمیں بہتری کی ضرورت ہے۔ "انہوں نے کہا، اس اگلے ٹریننگ کیمپ کے لئے ہمارے مقاصد واضح ہیں- ڈفینڈ ٹو کاؤنٹر ٹو ون کے نقطہ نظر کو مزید مضبوط بنانا۔ ابھی بھی کام باقی ہے لیکن بہار میں ہونے والے ایشیا کپ کی تیاری کے لیے یہ ایک دلچسپ وقت ہے۔ اس ٹورنامنٹ کو جیتنے کا مطلب ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنا ہوگا اور یہ ہم سب کے لیے ایک بہت بڑا محرک ہے۔"

## پی ایس جی نے ریئل میڈرڈ کو 4-0 سے شکست دے کر کلب ورلڈ کپ کے فائنل میں

نیویارک، 10 جولائی (یو این آئی) پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے اسپین کے مشہور فٹبال کلب ریئل میڈرڈ کو 0-4 سے شکست دے کر فیفا کلب ورلڈ کپ 2025 کے فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ اب اس کا مقابلہ پہلے سیمی فائنل کی فاتح ٹیم چیلسی ایف سی سے ہوگا۔ بدھ کی رات میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے سیمی فائنل میں پی ایس جی کی جانب سے فابیان روئز نے چھٹے اور 24 ویں منٹ میں دو شاندار گول کیے، جبکہ عثمان ڈیمبیلے نے نویں منٹ میں ایک گول کیا۔ اس کے علاوہ متبادل کھلاڑی گونسالو راموس نے 87 ویں منٹ میں گول کر کے پی ایس جی کی فتح کو یقینی بنا دیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی فرانسیسی چیمپئن چوتھی بار یہ تاریخی خطاب جیتنے کے بہت قریب پہنچ گیا ہے۔ دو خوبصورت گول کرنے والے فابیان روئز کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ میچ کے آغاز سے ہی ریئل میڈرڈ دباؤ میں نظر آئی اور دفاعی غلطیوں سے کبھی باہر نہیں نکل سکی۔ کوچ ژابی الونسو کو اپنی دفاعی لائن میں تبدیلیاں کرنی پڑیں کیونکہ ڈین ہوکسن معطل تھے اور ٹرینٹ الیگزینڈر-آرنلڈ زخمی تھے۔ ان کی جگہ آئے راؤل آسنسیو کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور ان کے ساتھ انتونیو روڈیگر کی جنگی غلطیوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پی ایس جی نے آغاز میں ہی گول کر دیے۔ میچ کا پہلا گول روئز نے ریئل میڈرڈ کی دفاعی چوک کا فائدہ اٹھا کر کیا۔ اس کے فوراً بعد ڈیمبیلے نے دوسرا گول کر کے برتری کو دوگنا کر دیا۔ 24 ویں منٹ میں ایک بار پھر روئز نے گول کر کے اسکور 3-0 کر دیا۔ آخر میں راموس کے گول نے پی ایس جی کی جارحانہ صلاحیت کو نمایاں کیا۔

## انیمیش کجور نے 100 میٹر دوڑ صرف 18.10 سیکنڈ میں مکمل کر کے نیا قومی ریکارڈ بنایا

رائے پور، 10 جولائی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے انیمیش کجور نے یونان میں منعقدہ ڈرومیا انٹرنیشنل اسپرنٹ میٹ میں 100 میٹر دوڑ صرف 18.10 سیکنڈ میں مکمل کر کے نیا قومی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ مسٹر سائے نے ایکس پر کجور کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ چھتیس گڑھ کے لال نے ایک بار پھر سنگ میل قائم کیا۔ ہم سب کے لیے یہ بے حد فخر اور خوشی کا لمحہ ہے کہ چھتیس گڑھ کے انیمیش کجور نے یونان میں منعقدہ ڈرومیا انٹرنیشنل سپرنٹ میٹ میں 100 میٹر دوڑ صرف 18.10 سیکنڈ میں مکمل کر کے نیا قومی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس سے قبل انیمیش نے جنوبی کوریا میں منعقدہ ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 200 میٹر دوڑ 32.20 سیکنڈ میں مکمل کر کے ایک اور قومی ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔ وزیر اعلی نے کہا، مبارک ہو انیمیش، آپ کی یہ تاریخی کامیابی ہر نوجوان کو آگے بڑھنے کی ترغیب دے گی۔ چھتیس گڑھ کو آپ پر فخر ہے۔" ہندوستان نے لگاتار سب سے زیادہ ٹاس ہارنے کا ریکارڈ بنایا لندن، 10 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں جمعرات کے روز ٹاس ہارنے کے ساتھ ہی بین الاقوامی کرکٹ میں لگاتار سب سے زیادہ ٹاس ہارنے کا ریکارڈ بنا دیا ہے۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ اس طرح ہندوستان کے نام اب مردوں کے بین الاقوامی کرکٹ میں لگاتار سب سے زیادہ ٹاس ہارنے کا ریکارڈ ہو گیا ہے۔ ہندوستان اب تک لگاتار 13 ٹاس ہار چکا ہے اور اس نے ویسٹ انڈیز کے 12 ٹاس ہارنے کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

ٹاس ہارنے کا ریکارڈ

13: ہندوستان (31 جنوری 2025 سے 10 جولائی 2025)

12: ویسٹ انڈیز (2 فروری 1999 سے 21 اپریل 1999)

## رادھا یادو آسٹریلیا کے دورے پر ہندوستان اے ٹیموں کی کپتانی سنبھالیں گی

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) بائیں ہاتھ کی اسپنر رادھا یادو اگست میں آسٹریلیا کے دورے پر ہندوستان اے ٹیم کی کپتانی سنبھالیں گی۔ ہندوستان کی ٹیم اس دورے میں تین ٹی 20 اور اتنے ہی 50 اوورز کے میچ کھیلے گی، جس کے بعد ایک چار روزہ میچ ہوگا۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی خواتین کی سلیکشن کمیٹی نے 7 سے 24 اگست 2025 تک ہونے والے آئندہ ملٹی فارمیٹ آسٹریلیا دورے کے لیے ہندوستان اے خواتین ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ہندوستان اے خواتین ٹیم تین ٹی 20 اور اتنے ہی 50 اوورز کے میچ کھیلے گی، جس کے بعد آسٹریلیا اے کے خلاف ایک چار روزہ میچ ہوگا۔ یہ دورہ 7 اگست 2025 کو میکے میں شروع ہوگا، جہاں تین ٹی 20 میچ کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد مقابلہ نارتھس، برسبین میں ہوگا، جہاں تین 50 اوورز کے میچ کھیلے جائیں گے اور اس کے بعد ایلن بارڈر فیلڈ میں ایک چار روزہ میچ کھیلا جائے گا۔

## خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے تین مقامات پر پریکٹس میچز ہوں گے

دبئی، 10 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کہا ہے کہ برمنگھم میں 12 جون سے شروع ہونے والے خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 سے پہلے کارڈف سوفیا گارڈنز، ڈربی کاؤنٹی گراؤنڈ اور لافبرو یونیورسٹی میں پریکٹس میچز کھیلے جائیں گے۔ یہ تینوں مقامات نے حالیہ دنوں میں خواتین کرکٹ کی اہمیت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اگلے سال انگلینڈ اور ویلز کے زیر اہتمام ٹی-20 ورلڈ کپ کے دسویں ایڈیشن سے پہلے یہ پریکٹس میچز کی میزبانی کریں گے۔ اس ٹی-20 ورلڈ کپ میں حصہ لینے والی 12 ٹیموں میں سے آٹھ کا انتخاب ہو چکا ہے اور اگلے سال کے شروع میں خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ کوالیفائر کے ذریعے آخری چار ٹیموں کا فیصلہ ہوگا۔ یہ 12 ٹیمیں 2026 میں انگلینڈ اور ویلز کے سات مقامات پر 24 دنوں تک 33 میچز کھیلیں گی اور ٹائٹل کے لیے اپنی دعویداری پیش کریں گی۔ آئی سی سی نے گزشتہ ماہ ٹی-20 ورلڈ کپ کے شیڈول اور گروپس کا اعلان کیا تھا۔ انگلینڈ 12 جون کو برمنگھم میں ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں سری لنکا کی میزبانی کرے گا اور اس کے بعد پانچ جولائی کو لارڈز میں فائنل ہوگا۔ گروپ 1 میں آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ ساتھ گلوبل کوالیفائر کی دو ٹیمیں شامل ہیں۔ گروپ 2 میں میزبان انگلینڈ، نیوزی لینڈ، سری لنکا، ویسٹ انڈیز اور گلوبل کوالیفائر کی دیگر دو ٹیمیں شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ کے تمام مقابلے ایجبسٹن، ہیمپشائر باؤل، ہیڈنگلے، اولڈ ٹریفرڈ، دی اوول، برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ اور لارڈز میں کھیلے جائیں گے۔

## لنچ سے پہلے نتیش کمار ریڈی نے ہندوستان کو دوہری کامیابی دلائی

لارڈز، 10 جولائی (یو این آئی) تیسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعرات کو لنچ سے پہلے تیز گیند باز نتیش کمار ریڈی نے 14 ویں اوور میں انگلینڈ کے دو وکٹ حاصل کر کے ہندوستان کو دوہری کامیابی دلائی۔ لنچ تک انگلینڈ نے دو وکٹوں پر 83 رن بنا لیے ہیں۔ آج یہاں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کے لیے جیک کرالی اور بین ڈکٹ کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 43 رن جوڑے۔ نتیش کمار ریڈی نے اپنے پہلے ہی اوور میں بین ڈکٹ (23) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد ریڈی نے ایک بار پھر شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسی اوور کی آخری گیند پر کرالی (18) کو بھی پنت کے ہاتھوں آؤٹ کر کے ہندوستان کو ایک ہی اوور میں دوسری کامیابی دلائی۔ نتیش کمار ریڈی 2002 کے بعد اس طرح اپنے پہلے ہی اوور میں دو وکٹ لینے والے دوسرے ہندوستانی تیز گیند باز بن گئے ہیں۔ 2002 کے بعد اب تک صرف دو ہندوستانی تیز گیند بازوں نے مردوں کے ٹیسٹ میچوں میں اپنے پہلے اوور میں دو وکٹ لینے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ عرفان پٹھان نے 2006 میں کراچی میں پاکستان کے خلاف ہیٹ ٹرک لی تھی۔ آج نتیش کمار ریڈی ایسا کرنے والے دوسرے تیز گیند باز بن گئے ہیں۔

## ایم سی سی میوزیم میں سچن تینڈولکر کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی

لندن، 10 جولائی (یو این آئی) لارڈز میں انگلینڈ بمقابلہ ہندوستان مردوں کے تیسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعرات کے روز کھیل شروع ہونے سے پہلے ایم سی سی میوزیم میں ہندوستان کے عظیم بلے باز سچن تینڈولکر کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی کی گئی۔ مصور اسٹورٹ پیئرسن رائٹ کے ذریعہ بنایا گیا یہ پورٹریٹ اس سال کے آخر تک ایم سی سی میوزیم میں رہے گا، جب اسے پویلین میں منتقل کر دیا جائے گا۔ تینڈولکر اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ 1989 سے 2013 تک اپنے 24 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں، تینڈولکر نے ہندوستان کے لیے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں میں 357,34 رنز بنائے۔ یہ مجموعی اسکور دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز کمار سنگاکارا (016,28) سے 000.6 رنز سے زیادہ ہے۔ تینڈولکر اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ 1989 سے 2013 تک اپنے 24 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں، تینڈولکر نے ہندوستان کے لیے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں میں 357,34 رنز بنائے۔ یہ مجموعی اسکور دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز کمار سنگاکارا (016,28) سے 000.6 رنز سے زیادہ ہے۔ یہ پورٹریٹ مصور نے 18 سال قبل ممبئی میں تینڈولکر کے گھر لی گئی ایک تصویر سے بنایا ہے۔ جیسے جیسے کام آگے بڑھا، پیئرسن رائٹ کا نظریہ بھی بدلتا گیا اور بالآخر گھسے ہوئے ایلومینیم پر تیل سے مصوری کی گئی۔ ایم سی سی کے مجموعے میں کسی ہندوستانی کھلاڑی کا یہ پانچواں پورٹریٹ ہے، جن میں سے چار (کپل دیو، بشن سنگھ بیدی، دلیپ وینگسرکر اور تینڈولکر) پیئرسن رائٹ کے ذریعہ بنائے گئے ہیں۔ لارڈز پورٹریٹ پروگرام اپنی موجودہ شکل میں تین دہائیوں سے جاری ہے، لیکن ایم سی سی وکٹورین دور سے ہی فنون اور نوادرات جمع کرتا رہا ہے، اور 1950 کی دہائی میں ایک مختص میوزیم کھول کر اسے یورپ کا قدیم ترین کھیلوں کا میوزیم بنا دیا۔ لانگ روم گیلری کھیلوں کی دنیا کی قدیم ترین اور سب سے معزز گیلری ہے۔ کلب کے پاس فی الحال تقریباً 000,3 تصاویر ہیں، جن میں سے تقریباً 300 پورٹریٹ ہیں۔ سچن تینڈولکر نے کہا، یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔ 1983 میں، جب ہندوستان نے ورلڈ کپ جیتا تھا، تب لارڈز سے میرا پہلا تعارف ہوا تھا۔ میں نے ہمارے کپتان کپل دیو کو ٹرافی اٹھاتے دیکھا تھا۔ اس لمحے نے میرے کرکٹ کے سفر کو رفتار دی۔ آج، جب میرا پورٹریٹ پویلین میں لگایا جا رہا ہے، تو ایسا لگ رہا ہے جیسے زندگی کا ایک دائرہ مکمل ہو گیا ہو۔ جب میں اپنے کیریئر کے بارے میں سوچتا ہوں، تو میرے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے۔

## انڈیا اے مردوں کی ہاکی ٹیم نے آئرلینڈ کو 6-0 سے ہرایا

آئنڈہوون، (نیدرلینڈ) 10 جولائی (یو این آئی) انڈیا اے مردوں کی ہاکی ٹیم نے اپنے دوسرے میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئرلینڈ کو 0-6 سے شکست دے دی۔ ہندوستان نے آئرلینڈ کو پہلے میچ میں 1-6 سے ہرایا تھا۔ بدھ کو یورپی دورے پر کھیلے گئے دوسرے میچ میں انڈیا اے کے اتم سنگھ نے ابتدائی گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ کپتان سنجے نے گول کر کے برتری کو دوگنا کر دیا۔ اس کے بعد مڈفیلڈر محمد راحیل موسین نے لگاتار دو شاندار گول داغے۔ امندیپ لاکڑا اور ورون کمار نے ایک ایک گول کیا۔ ٹیم کی عمدہ کارکردگی کی بدولت انڈیا اے نے آئرلینڈ کو 0-6 سے شکست دے کر اپنی دوسری جیت درج کی۔ میچ کے بعد ہندوستانی اے ٹیم کے کوچ شیویندر سنگھ نے کہا کہ آئرلینڈ کے خلاف ہمارے دو میچ واقعی اچھے رہے ہیں اور میں کھلاڑیوں کی کارکردگی سے خوش ہوں۔ اب ہمارا مقابلہ فرانس کی ٹیم سے ہوگا اور امید ہے کہ ہم اتنی ہی متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ انڈیا اے مردوں کی ہاکی ٹیم کا اگلا مقابلہ اسی میدان پر ہفتہ کو فرانس سے ہوگا۔

## بارش: جس نے کچھ کھیلوں کا مزہ اور لطف دوبالا کیا

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) کھیل ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ ہیں جو ہمیں صحت مند رکھنے کے ساتھ ساتھ ذہنی سکون بھی میسر کرتے ہیں۔ کھیلوں کی مختلف شکلیں اور اقسام ہو سکتی ہیں۔ کھیلنے کے مقامات جس طرح اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اسی طرح کھیلوں کے لئے موسم بھی بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ خاص کر اگر بارش کا موسم ہو تو کچھ کھیلوں کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ جب بارش ہو رہی ہو تو آپ کھیل کیسے کھیل سکتے ہیں؟ اگر آپ کا بیرونی سرگرمیوں کا جنون بارش سے کہیں زیادہ ہے، یا اگر آپ موسم سے قطع نظر کھیل کھیلنے کے لیے پرعزم ہیں، تو بارش سے بھیگی مہم جوئی کی خوشیوں کو گلے لگانے کا وقت ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ سرمئی خزاں کے دنوں میں، آپ کھیلوں کو آزما کر یا دوبارہ دریافت کر کے یکجہتی کو توڑ سکتے ہیں اور خراب موسم سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ بارش ہونے پر آپ دو قسم کے کھیلوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں: اندرونی سرگرمیاں اور کچھ بیرونی سرگرمیاں، خاص طور پر پانی کے کھیل۔ بارش میں تربیت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ آپ کسی بھی منظر نامے کے لیے تیار ہیں، اپنے دماغ اور جسم کو اپنے آئندہ مقابلے کے لیے لچکدار رکھتے ہوئے، چاہے یہ بارش والے دن ہی کیوں نہ ہو مضبوط کر لیا جاتا ہے۔ بارش کے آغاز کی وجہ سے کھیلوں کو عام طور پر روک دیا جاتا ہے جن میں بیس بال، گولف، ٹینس اور کرکٹ شامل ہیں، جہاں بعد کے تین کھیلوں میں بھی قدرے گیلے حالات کھیل کے معیار اور کھلاڑیوں کی حفاظت کو شدید متاثر کرتے ہیں۔ ٹینس کے معاملے میں، کئی مقامات نے پچھلی دہائی میں اپنے موجودہ کورٹس اور اسٹیڈیم کے اوپر پیچھے ہٹنے کے قابل چھتیں بنائی ہیں تاکہ بارش میں تاخیر سے بچا جا سکے جو کہ ٹورنامنٹ کو حتمی تاریخ سے آگے بڑھا سکتا ہے۔ اگرچہ بارش کا خوشگوار موسم ہر کوئی پسند کرتا ہے، لیکن یہ کچھ کھیلوں کے لیے تباہی بن جاتا ہے۔ جس میں معروف ترین کھیل کرکٹ کو ہم سرفہرست شمار کرتے ہیں۔ جو سب سے مشہور اور پسندیدہ کھیل سمجھا جاتا ہے۔ کرکٹ کی بات کریں تو یہ ہر موسم میں کھیلی جاتی ہے، لیکن بارش ہی اس کا مزہ خراب کر دیتی ہے۔ کیونکہ بارش میں کرکٹ کھیلنا کسی بھی حال میں ممکن نہیں۔ کیونکہ یہ بڑے گراؤنڈ میں کھیلی جاتی ہے۔ جو اوپر سے بالکل کھلا ہوا ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس پر موسم کا زیادہ اثر پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بارش کی وجہ سے میچز کو منسوخ کر دیا جاتا ہے۔ کچھ بڑے بیرونی کھیل جو بارش سے متاثر نہیں ہوتے۔ ان میں فٹبال، ہاکی، رگبی شامل ہیں۔

## عمان ٹی 20 ورلڈ کپ ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر کی میزبانی کرے گا

دبئی، 10 جولائی (یو این آئی) عمان اکتوبر میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر کی میزبانی کرے گا۔ عمان میں ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر میں نو ٹیمیں شرکت کریں گی۔ 12 سے 17 اکتوبر تک جاری رہنے والے اس ٹورنامنٹ کے لئے ان نو ٹیموں کو تین تین کے تین گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر گروپ سے ٹاپ دو ٹیمیں سپر سکس راؤنڈ میں پہنچیں گی۔ 2024 کے ذیلی علاقائی کوالیفائرز کویت، ملیشیا، متحدہ عرب امارات، قطر، جاپان اور ساموا، نیپال، پاپوا نیوگنی اور میزبان ٹیم اگلے سال ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ میں تین مقامات کے لیے مقابلہ کریں گی۔ ان ٹیموں میں سے عمان، نیپال، پاپوا نیوگنی اور متحدہ عرب امارات اس سے قبل مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شرکت کر چکے ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ 10 دن تک جاری رہے گا، جس میں گروپ مرحلے کے میچز 8 سے 10 اکتوبر تک ہوں گے۔ سپر سکس مرحلے کے اختتام پر، ٹاپ تین ٹیمیں ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں اپنی جگہ پکی کریں گی۔ گروپ 1 میں متحدہ عرب امارات، ملائیشیا اور قطر شامل ہیں جبکہ گروپ 2 میں نیپال اور کویت کے ساتھ ساتھ مشرقی ایشیا پیسفک کی ابھرتی ہوئی طاقت جاپان شامل ہے۔ میزبان عمان پاپوا نیوگنی اور ساموا کے ساتھ گروپ 3 میں ہے۔ دریں اثنا ایسٹ ایشیا پیسیفک خواتین کی ٹیم کے، ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں آغاز کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے، جو ستمبر میں ہونے والے کوالیفائنگ ایونٹ کے ذریعے ہوگا۔ آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ای اے پی کوالیفائر 9-15 ستمبر تک سووا، فجی میں منعقد ہوگا۔ میزبان ٹیم کوالیفائر کے لیے وانواتو، پاپوا نیوگنی، انڈونیشیا، جاپان، ساموا، کک آئی لینڈ اور فلپائن کا خیر مقدم کرے گی۔ فائنل سے قبل ٹیموں کو چار چار کے دو گروپس میں تقسیم کیا جائے گا جہاں فاتح ٹیم آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ گلوبل کوالیفائر کے لیے کوالیفائی کرے گی۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

# عبدالغفور انسانیت کے پیکر، انہوں نے شرافت اور خودداری کی مثال قائم کی: ڈاکٹر احمد اشفاق کریم

## محمد ارشاد اللہ، عبدالسلام انصاری، اشرف فرید، عبدالمالک، ڈاکٹر اظہار، محمد رفیع و منہاج ڈھاکوی نے کیا خطاب

## 21 ویں یوم وفات پر سابق وزیر اعلی عبدالغفور کو بہار کی سرکردہ شخصیات نے پیش کیا خراج عقیدت

پٹنہ،10 / جولائی، 70 کی دہائی میں جب جے پی تحریک عروج پر تھی اور بہار میں وزیر اعلی کے بدلنے کا سلسلہ چل رہا تھا۔ ملک میں ایمرجنسی جیسی حالت بن رہی تھی ایسے وقت میں عبدالغفور صاحب کا وزیر اعلی بننا بہت بڑی بات تھی۔ اس سے بھی مشکل تھا دو سال تک اپنی کرسی کو بچائے رکھنا۔ یہ باتیں عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے سرپرست اعلی و عبدالغفور مرحوم کے 21 ویں یوم وفات کے موقع سے یادگاری تقریب کے صدر ڈاکٹر احمد اشفاق کریم، سابق ایم پی راجیہ سبھا، چانسلر الکریم یونیورسٹی و بانی ڈائریکٹر کٹیہار میڈیکل کالج کٹیہار اپنے صدارتی خطبہ میں بیان کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ قوم کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا چاہتے تھے۔ ایمانداری و خودداری کی انہوں نے جو مثال قائم کی ہے وہ قابل ستائش ہے قابل تقلید ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار نے اب تک کی تاریخ میں سب سے زیادہ اقلیتوں کی تعلیم و روزگار کے لئے کام کیا ہے اسے فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے تمام اضلاع میں اقلیتی ہاسٹل و اقلیتی تعلیمی ادارے قائم کئے ہیں، پٹنہ میں انجمن اسلامیہ کی شکل میں انہوں نے ایک شاہکار نمونہ قائم کیا ہے۔ جناب کریم نے کہا کہ آخر مسلمانوں کے بچے کیوں نہیں پڑھتے ہیں، کس نے پڑھنے سے روکا ہے۔ کرسچن سے ہمیں سبق حاصل کرنا چاہئے کہ کس طرح اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے لئے قطار میں کھڑے ہوتے ہیں۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ آج جو اقلیتوں کا ہمدرد بنتا ہے اور سیکولر کہلاتا ہے سال 2004 میں جب غفور صاحب کا انتقال ہوا تو اس وقت انہیں سیکولر جماعت کی حکومت تھی لیکن ان کے جنازہ میں سرکار کا ایک نمائندہ بھی نہیں گیا۔

انہوں نے حکومت بہار سے مانگ کی ہے کہ جس طرح کرپوری ٹھاکر و دیگر رہنماؤں کی یوم پیدائش و یوم وفات سرکاری سطح پر منائی جاتی ہے ویسے ہی سابق وزیر اعلی بہار عبدالغفور مرحوم کی بھی منائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پتا ہے، ہمارے ساتھ ناانصافی ہوتی ہے۔ ہمیں متحد ہوکر احتجاج کرنا چاہئے، وزیر اعلی سے ملاقات کر اپنی بات رکھنی چاہئے۔ جناب ارشاد اللہ صاحب نے کہا کہ غفور صاحب کیا بے باک رہنما تھے، میری ان سے تین بار ملاقات ہوئی تھی، وہ ایسے ایماندار تھے کہ اپنے بیٹا عبدالمنان کو کہتے تھے کہ تم گوپال گنج جاؤ یہ سرکاری مکان و گاڑی تمہاری نہیں ہے۔ اس موقع پر عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے سیکریٹری و ریاستی کنوینر قومی اساتذہ تنظیم بہار محمد رفیع نے کہا کہ بہار ہی نہیں ہندوستان کا مسلمان آج خود کا اعتماد کھو چکا ہے جسے بحال کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ عبدالغفور مرحوم ہمارے لئے آئیڈیل ہیں۔ ان سے ہمیں یہ پیغام ملتا ہے کہ اگر ہم صحیح سمت میں بڑھتے ہیں تو وزیر اعلی کی کرسی بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔ جناب رفیع نے مزید کہا کہ اس کے لئے ہمیں اپنے کردار کو بلند کرنا ہوگا اور ایثار و قربانی کے جذبہ سے سرشار ہونا پڑے گا۔ عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے صدر نے فاؤنڈیشن کے مقاصد سے تعارف کراتے ہوئے کہا کہ عظیم مقاصد کی حصولیابی کے لیے عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن قائم کیا گیا ہے۔ جس کے تحت جہاں ملت کو عبدالغفور مرحوم کی انقلابی اور عظیم شخصیت، ان کی سیاسی بصیرت، سادگی و متانت، حکمت و تدبر، حق گوئی و بے باکی سے روشناس کرایا جائے گا وہیں ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مسلمانوں میں تعلیمی ترقی، سیاسی بیداری اور سماجی و معاشی انقلاب پیدا کرنے کی سمت میں بھی کام کیا جائے گا۔ قومی تنظیم کے مدیر اعلی و سرپرست قومی اساتذہ تنظیم بہار جناب ایس ایم اشرف فرید نے کہا عبدالغفور صاحب نے گوپال گنج کے گاؤں میں سال 1918 میں پیدا ہوئے، تعلیم کے لئے انہوں نے پٹنہ اور علی گڑھ کا رخ کیا۔ انہوں نے ایمانداری کی ایسی مثال قائم کی کہ وہ وزیر اعلی کے عہدہ سے ہٹتے ہی سرکاری سہولیات سے انکار کر دیا اور رکشہ سے اپنے گھر گئے۔ سابق ایم ایل اے جناب اظہار عالم نے کہا کہ ڈاکٹر احمد اشفاق کریم آج بہار کے سرسید ہیں۔ اور انہوں نے سابق وزیر اعلی عبدالغفور کی شخصیت کے تشہیر کا جو ذمہ لیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ جناب عبدالسلام انصاری، سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ و ڈپٹی ڈائریکٹر سیکنڈری ایجوکیشن بہار جناب عبدالسلام انصاری نے کہا کہ عبدالغفور صاحب کو سچی خراج عقیدت تب ہوگی جب ہم ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں اور تعلیم حاصل کریں۔ ڈاکٹر انوار الہدیٰ نے عبدالغفور صاحب سے اپنے والد کی دوستی اور روزنامہ اردو اخبار کو ان کے تعاون کا ذکر کیا اور کہا کہ آج ڈاکٹر احمد اشفاق کریم جو کام کر رہے ہیں وہ اب تک تاریخ کا سب سے بڑا کارنامہ ہے۔ اشرف النبی قیصر، مولانا شبلی قاسمی نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن قائم کرنے اور ان کی شخصیت کو زندہ کرنے کا جو بڑا کام کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ پروگرام کے شرکا میں عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے خزانچی قاضی نجیب ایکتا، قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی صدر تاج العارفین، سکریٹری محمد تاج الدین، ریاستی مجلس عاملہ کے رکن نسیم اختر، عظیم الدین انصاری، کنوینر چھپرا ابرار عالم، سیتامڑھی کنوینر محمد ربانی منہاج، گوپال گنج جنرل سکریٹری رفیع احمد، میڈیا انچارج محمد علی ظفر، محمد شہنشاہ عرف عبداللہ، ڈاکٹر علی انصاری، حافظ رضوان اللہ، عرفان احمد دلکش، رضی احمد فیضی، راشد احمد، شعبان، انعام الحق، بھیا فاروق اعظم، تحسین ندیم، محمد اسماعیل، آصف نسیم، للن ماجھی، اوم پرکاش۔ پروگرام کا آغاز قاری انوار کے تلاوت قرآن پاک اور شمع روشن کر ہوا۔ صدارت ڈاکٹر احمد اشفاق کریم اور نظامت کے فرائض محمد رفیع نے انجام دیے۔ پروگرام قاضی نجیب ایکتا کے اظہار تشکر کے ساتھ ہوا۔ آج کی اس تقریب بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین جناب امتیاز احمد کریمی کو عبدالغفور ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے عبدالغفور صاحب کے حوالے سے تعلیم کی حصولیابی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے امت کو ایک چیز اقراء ملا جو کامیابی کی کنجی ہے۔

## وجے شنکر نائک مرکزی نائب صدر، آدیواسی مول واسی جنادھیکر منچ، سابق ایم ایل اے امیدوار۔ مشرقی زونل کونسل کا 27 واں اجلاس نہ صرف مرکز اور ریاست کے درمیان بات چیت کا ایک پلیٹ فارم ہے بلکہ جھارکھنڈ کے لیے اپنے منفرد امکانات اور چیلنجوں کو قومی سطح پر پیش کرنے کا ایک موقع

وجے شنکر نائک مرکزی نائب صدر، آدیواسی مول واسی جنادھیکر منچ، سابق ایم ایل اے امیدوار۔ مشرقی زونل کونسل کا 27 واں اجلاس نہ صرف مرکز اور ریاست کے درمیان بات چیت کا ایک پلیٹ فارم ہے بلکہ جھارکھنڈ کے لیے اپنے منفرد امکانات اور چیلنجوں کو قومی سطح پر پیش کرنے کا ایک موقع بھی ہے۔ 10 جولائی 2025 کو رانچی میں ہونے والی مشرقی زونل کونسل کی 27 ویں میٹنگ جھارکھنڈ کے لیے ایک تاریخی موقع ہے۔ یہ نہ صرف مرکز اور ریاست کے درمیان بات چیت کا ایک پلیٹ فارم ہے بلکہ یہ جھارکھنڈ کے لیے اپنے منفرد امکانات اور چیلنجوں کو قومی سطح پر پیش کرنے کا ایک موقع ہے۔ اس بار، جھارکھنڈ کو واجبات یا جائیداد کی تقسیم جیسے روایتی مطالبات سے آگے بڑھ کر ان اچھوتے پہلوؤں کو اٹھانا چاہیے جو نہ صرف ریاستی حکومت کے ذہن سے باہر ہیں، بلکہ طویل مدتی اور جامع ترقی کے لیے ایک خاکہ بھی تیار کرنا چاہیے۔ یہ اقدامات قبائلی فخر، ماحولیاتی تحفظ اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کو مرکز میں رکھ کر جھارکھنڈ کو ایک نئی شناخت دے سکتے ہیں۔ سبز مستقبل کی طرف: جھارکھنڈ گرین انرجی جھارکھنڈ، جو کوئلے کی کانوں کے لیے جانا جاتا ہے، اب سبز توانائی کی قیادت کرنے کے لیے تیار ہے۔ مرکز کو جھارکھنڈ گرین انرجی کوریڈور" کا مطالبہ کرنا چاہیے جس میں سولر پارکس، چھوٹے ہائیڈرو پروجیکٹس اور گرین ہائیڈروجن پلانٹس شامل ہوں۔ مثال کے طور پر گوڈا اور دمکا جیسے علاقوں میں شمسی توانائی کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ 100 میگاواٹ کا سولر پارک نہ صرف 000,20 گھروں کو روشن کر سکتا ہے بلکہ 000,30 ملازمتیں بھی پیدا کر سکتا ہے۔ یہ مطالبہ کوئلے پر منحصر معیشت کو ایک پائیدار مستقبل کی طرف لے جائے گا اور جھارکھنڈ کو موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے میں ایک رہنما بنائے گا۔ قبائلی ورثے کا تحفظ: ثقافتی یونیورسٹی کی ضرورت جھارکھنڈ کی روح اس کی قبائلی ثقافت میں پنہاں ہے۔ سنتھل، منڈا اور ہو برادریوں کی زبانیں اور روایات عالمی ثقافتی ورثے کا حصہ ہیں، اس کے باوجود انہیں محفوظ رکھنے کے لیے کوئی ٹھوس ڈھانچہ نہیں ہے۔ مرکز کو چاہیے کہ وہ نیشنل ٹرائبل کلچرل یونیورسٹی کے قیام کا مطالبہ کرے۔ یہ یونیورسٹی سنتالی اور منداری جیسی زبانوں کے ڈیجیٹل آرکائیوز بنائے گی، قبائلی فن پر تحقیق کو فروغ دے گی اور ثقافتی سیاحت کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ جس طرح کالا ہنڈی، اڈیشہ میں لوک کلا کیندر نے مقامی معیشت کو فروغ دیا، اسی طرح رانچی کی یہ یونیورسٹی جھارکھنڈ کو ثقافتی مرکز بنا سکتی ہے۔ کان کنی کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اقدامات: ری جنریشن فنڈ کان کنی نے جھارکھنڈ کو معاشی طور پر مالا مال کیا ہے، لیکن اس کے المناک نتائج دھنباد اور رام گڑھ جیسے علاقوں میں ماحولیاتی تباہی اور قبائلی نقل مکانی ہیں۔ کان کنی کی تخلیق نو اور بازآبادکاری فنڈ مرکز سے طلب کیا جانا چاہیے۔ اس فنڈ کو جنگلات کی تخلیق نو، صاف پانی، اور متبادل ذریعہ معاش جیسے ماحولیاتی سیاحت اور نامیاتی کاشتکاری کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ بستر، چھتیس گڑھ میں ماحولیاتی سیاحت نے قبائلیوں کو بااختیار بنایا۔ نیتر ہاٹ اور پالامو میں اسی طرح کے اقدامات لاکھوں لوگوں کی زندگیاں بدل سکتے ہیں۔

Dr. Sheran Ali
ORTHOPAEDICS

Dr. P. Banarjee
DERMATOLOGIST

Dr. S. Kumar
NEUROLOGIST

Dr. Sonali
GYNAECOLOGIST

Dr. S. Saurabh
NEPHROLOGIST

Dr. Sujata Kumari
GYNAECOLOGIST

Dr. Nazrul Abdin
GENERAL PHYSICIAN & DIABETOLOGIST

Dr. Partima
GYNAECOLOGIST

Dr. Himanshu Choudhary
SURGEON

Dr. Nibha Kumar
ENT

Dr. Vishal Bhatnagar
PULMONOLOGIST

Dr. Kumar Abhishek
PEDIATRICIAN

मेडिवेल हॉस्पिटल
MEDIWELL HOSPITAL
सुविधाएँ

| | |
|---|---|
| विशेषज्ञ डॉक्टर्स | आकश्मिक सेवा |
| सभी तरह की सर्जरी | हड्डी एवं नस रोग |
| अल्ट्रासोनोग्राफी | डीजीटल एक्स-रे |
| पैथोलोजी | वैक्सीनेशन |
| इ.सी.जी | आई.सी.यू |
| इकोकार्डीयोग्राफी | मोर्डन ओटी |

स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ

Contact : 06513564410
कडरू, राँची-2